Vol. II
No. 19.

Friday
4th July, 1952.



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers .	[1191-1210]
L.A. Bill No. IX of 1952, A Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (2nd Reading concluded). ..	[1210-1251]

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN.
1953

Friday, 4th July, 1952

(NINETEENTH DAY OF THE SECOND SESSION)

The House met at Two of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: Let us proceed to questions.

Regional Languages

*148. *Shri Manikchand Pahade* (Phulmarre): Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(1) Whether a circular was issued by the Chief Secretary instructing all departments to carry on official correspondence in respective regional languages?

(2) If so, whether the same is being strictly followed?

(3) If not, what are the departments which are not complying with the circular?

(4) What steps do the Government intend to take to enforce the circular?

(5) If so, what measures are being adopted by the Govt. to overcome these difficulties?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) - پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ ایسا سرکولر جاری کیا گیا ہے کہ اضلاع اور تعلقوں کے دفاتر کی حد تک جہاں تک ممکن ہو مقامی زبانوں میں خط و کتابت کیجائے۔

۲، ۳، ۴ اور ۵ کا علحدہ جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے ۔

شری سی۔ ایچ وینکٹ رام راؤ (نرنگر) - سرکولر کس تاریخ کو نکالا گیا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو- اسوقت میرے پاس تاریخ نوٹ نہیں ہے ۔

شری پی۔ پلا ریڈی (عالمپور، کدوال - عام) - کیا یہ صحیح ہے کہ سرکولر نکلنے کے بعد بھی اضلاع کے بہت سے دفاتر میں تحصیلدار وغیرہ کے پاس تلگو یا مرہٹی میں درخواستیں پیش کیجاتی ہیں تو قبول نہیں کیجاتیں؟

which enables them to manipulate the record, as suits them from time to time?

(2) If so, what steps do the Government intend to take to prevent such manipulation by the village officers?

شری [illegible] راؤ [illegible] - یہ سوال کسی کانکریٹ کیس (Concrete case) [illegible] نہیں ہے - یہ امر کہ شیل یا پٹواری اس طرح [illegible] ان میں ردوبدل کر سکتے ہیں تو اسکے متعلق اگر کوئی کانکریٹ [illegible] (Concrete facts) سامنے لائے جائیں تو حکومت سوچ سکتی ہے -

شری [illegible] راؤ [illegible] ہے کہ شیل پٹواریوں کی تحریرات الیجیبل (Illegible) [illegible] ہر ایک کو شکایت ہوتی ہے - اگر [illegible] افسوس ہے -

شری ڈکمبر راؤ بندو - میں نہیں سمجھتا کہ شیل پٹواریوں کا دفتر کوئی منسٹر [illegible] دیکھتا ہے - اگر [illegible] کے پاس ایسے کوئی کیسس (Cases) ہوں تو [illegible] ڈپارٹمنٹ (Revenue Department) اس پر غور کریگا -

شری [illegible] راؤ ([illegible] - عام) - کیا اب تک ایسے کوئی کیسس [illegible] ہیں -

شری ڈکمبر راؤ بندو - نہیں -

شری [illegible] راماو - یہ ضرور ایسی ہوتی ہیں کہ ملا کو ملیا - ملپا وغیرہ [illegible] اس قسم قسم کی غلطیاں ہوتی ہیں -

شری ڈکمبر راؤ بندو - اسکا علاج یہ ہے کہ جہاں پر غلطی ہے اسکی اصلاح [illegible]

شری [illegible] - [illegible] ایسی غلطیوں کا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ ڈلیبریٹلی (Deliberately) حکومت کو دھوکہ دیا جائے ؟

شری ڈکمبر راؤ بندو - یہ حالات پر موقوف ہے -

شری [illegible] راماو - [illegible] اس سے واقف ہیں کہ ٹیننٹس (Tenants) [illegible] ناقص عمل ہوتا ہے جسکی وجہ سے ٹیننسی کے حقوق پر مضر اثر پڑتا ہے

شری ڈکمبر راؤ بندو - اسکا علاج صرف یہ ہے کہ گورنمنٹ ہدایات دے کہ وہ صاف [illegible] - اگر کوئی کانکریٹ کیس (Concrete case) آئے تو گورنمنٹ یقیناً اسٹپ (Step) لیگی -

شری [illegible] راؤ [illegible] - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ اس ناقص عمل کی وجہ سے دیکنور اور حدگاؤں میں بدعملیاں ہوتی ہیں ؟

شری ڈکمبر راؤ بندو - مجھے معلوم نہیں ہے -

Village Officers

*229. *Shri G. Sreeramulu:* Will the hon. Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state:

(1) Whether he is aware of the fact that Zamindars, Maktedars and Izaradars do not allow the rights of tenants properly recorded as they are themselves patels and patwaris?

(2) If so, what steps are contemplated to be adopted by the Government in this respect?

شری دگمبر راؤ بندو - یہاں پر زمینداری کا کوئی طریقہ رائج نہیں ہے -
اگر سوال کا مطلب یہ ہے کہ جنکے نام پر پٹے ہیں یا ایسے لوگ جو پٹے دار ہیں اور
وہ پٹواری بھی ہیں تو اس کا امکان ہے یا نہیں تو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مزید
کی بات ہے - کوئی ایسا انفرمیشن (Information) نہیں پوچھا گیا ہے
جو گورنمنٹ سے تعلق رکھتا ہو -

شری جی - سری راملو - یہ شکایت عام ہے کہ مقطعہ داران مثل پٹواری ہونے
کی وجہ سے کاغذات میں قولداروں کا نام برابر درج نہیں کرتے - یہ فطری بات ہے - کیا
اس سے گورنمنٹ واقف نہیں ہے اور اگر واقف ہے تو اس کی اصلاح کیوں نہیں کرتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اسکی اصلاح کا ایک ہی طریقہ ہو سکتا ہے وہ یہ ہے
کہ اسٹپنڈیری (Stipendiary) پٹواری مقرر کئے جائیں - جیسا
کہ اڈجوائیننگ پراونسس (Adjoining Provinces) میں ہے - یہ
حکومت کے زیر غور ہے -

شری جی - سری راملو - موجودہ صورت میں جن تنسشر کی حد تک استعمال ہوا ہے
کیا گورنمنٹ انکے لئے کوئی کنسیشن (Concession) دینے یا ہمدردی کرنے
کے لئے تیار ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - جس مقدمہ میں یہ بحث آئیگی اس کا فیصلہ اس کے لحاظ
سے کیا جائیگا -

Harijan Trust Fund

*232. *Shri J. B. Muthyal Rao*: Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(1) Whether any amounts from the Harijan Trust Fund have been used for purposes other than granting scholarships?

(2) Whether there were any complaints published in papers regarding disbursement of scholarships in time?

(3) If so, what steps have been taken in this regard?

شری ڈگمبر راؤ بندو - شیڈولڈ کاسٹس ٹرسٹ فنڈ (Scheduled Castes Trust Fund) سے اسکالرشپس (Scholarships) کے علاوہ اسپننگ کم ویونگ اسکیم (Spinning Cum Weaving Scheme) لیدر گڈس اسکیم (Leather goods scheme) ٹیننگ اسکیم (Tanning Scheme) اور ہاسٹل اکاموڈیشن (Hostel Accomodation) وغیرہ ایسی اسکیمات عمل میں لائی گئی ہیں - جو بھی اسکیمات عمل میں لائی جاتی ہیں انکو بورڈ کی منظوری حاصل ہوتی ہے -

شری پلا ر ڈی - کیا اسکالر شپ کے علاوہ وام والٹر اسکول کو بھی امداد دی جاتی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - ایسی کوئی بات میرے علم میں نہیں ہے -

شری بھگونت راؤ گاڑ ہے (...) - ہر معاملہ میں ہریجنوں کو علحدہ رکھنے سے دوسرے خیالات پیدا ہونے کا امکان ہے - کیا گورنمنٹ اس بارے میں سوچ رہی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - جو بورڈ بنایا گیا ہے اسکے سامنے یہ سوال لازمی طور پر رہا ہے - اور اسکے پیش نظر ہی تصفیہ کیا جاتا ہے -

شری جے - بی - متیال راؤ - بہت سے لڑکوں کو اسکالر شپ ٹھیک وقت پر نہیں مل رہا ہے جسکی وجہ سے وہ تعلیم حاصل نہیں کرسکتے - کیا گورنمنٹ اس بارے میں کوئی اسٹپ لے رہی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - اس کے لئے ایک الگ بورڈ بنایا گیا ہے - بورڈ سے رجوع ہو کر اسبارے میں دریافت کیا جاسکتا ہے -

Shri K. R. Veeraswamy (Kalvakurthi-Reserved): The answer of the hon. Minister to the second part of the question is not clear.

Shri D. G. Bindu: "Last year there was some delay which was to some extent unavoidable owing to the Inspectors of Schools having been busy with election work, etc. Steps have been taken to draw up for the current year a definite programme, and it is hoped that there will be no room for complaint hereafter."

گذشتہ سال تاخیر ہوئی ہے - اب نہوگی - ڈپارٹمنٹ نے ہم کو یہ تحریر دی ہے -

شری جے - بی - متیال راؤ - اس سال بھی کافی گڑبڑ ہوئی ہے اور پبلک ورکرس و لڑکوں کو پیسہ وقت پر نہ ملنے کی وجہ سے بہت سے لوگ پڑھ نہ سکے - اس بارے میں گورنمنٹ بورڈ کے خلاف کوئی ایکشن (Action) لے رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ورڈ سے ایسا جانئے کہ وہ ووٹ کا احاط کرے۔

شری انا جی راؤ - اس بورڈ کے ممبروں میں افیسلس (Officials) کتنے ہیں اور نان آفیسلس (Non-officials) کتنے ؟ ان میں ہریجن ریپریزنٹیٹوز (Representatives) کتنے ہوتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - مجھے اطلاع نہیں ہے - نوٹس دیجئے -

شری جے - رام ریڈی - کیا ہریجنوں میں لمباڑے ، وڈر دست اقوام وغیرہ شامل ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہ شیڈولڈ کاسٹس میں شامل ہیں -

Shri K. R. Veeraswamy: Is the delay in disbursement due to the fact that a whole-time Secretary has not been appointed to the Fund?

Shri D. G. Bindu: I do not know.

شری جی - ہنمنت راؤ (ملگ) - ایک کتنے ہریجنوں کے بچوں کو اسکالر شپ دیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راو بندو - اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

Shri K. R. Veeraswamy: May I know whether some amount from the Scheduled Castes Trust Fund has been set apart for housing?

شری دگمبر راؤ بندو - ایک کچھ رقم دیگئی ہے تاہم اسکی اطلاع مجھے نہیں ہے - لیکن یہ مسئلہ بورڈ کے سامنے ہے -

Jalna Defalcation Case

*174. *Shri K. V. Narayan Reddy (Rajgopalpet)*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) Has the Government instituted any inquiry into the Jalna Jail Defalcation Case?

(2) Are the Government aware that the public are greatly concerned over the long silence of the Government in respect of the matter?

شری دگمبر راؤ بندو - جالنہ اسپسل جیل میں ایک اکاؤنٹنٹ سلطان محی الدین تھے - انکے بارے میں یہ چلا ہے کہ انہوں نے حکموں پر جعلی دستخط کرکے رقم حاصل کی تھی - وہ اب فرار ہوچکے ہیں - پولس انکی گرفتاری کی کوشش میں ہے - اسپارے میں

انکے شریک کار کون هیں اسکی ڈپارٹمنٹل انکوائری (Departmental enquiry) هو رهی هے -

شری ویکنٹ رام راؤ - رقم کی مقدار کیا هے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - رقم کی مقدار معلوم نہیں هے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - کیا اسپشل جیل برخاست کر دیگئی هے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - هاں اسپیشل جیل برخاست کر دیگئی هے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - کیا اسکے عملجات ابھی باقی هے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اس کا عمله دوسری جگه منتقل کیا گیا هے -

ایک آنریبل ممبر - چکوں کی تعداد کتنی هے جن پر جعلی دستخط کئے گئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - انکی تعداد معلوم نہیں هے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - اوس وقت سپرنٹنڈنٹ جیل کون تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اس کا علم نہیں هے که اوس وقت کون تھے -

شری کے - ایل - نرسمہا راؤ - اس واقعه کو هوئے کتنا عرصه هوا ؟

شری دگمبر راؤ بندو - دیڑھ سال کا عرصه هوا -

شری انجی راؤ ٹوا سنے - کیا دیڑھ سال میں آنریبل منسٹر اس سے واقف نه هوسکے که کتنی رقم غائب هوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں تین مہینے سے یہاں هوں -

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) - کیا کسی اور جیل میں ایسا هوا هے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - مجھے اسکا علم نہیں هے -

Residence of Inspector-General of Prisons

*175. *Shri K. V. Narayan Reddy*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that the Inspector-General of Prisons has occupied a Government building at Chanchalguda earmarked for the Superintendent of Jails?

(2) If so, for what reasons?

(3) Whether it is a fact that Shri Khaishwai, the Assistant Superintendent of Jails has occupied the Government quarters meant for the Factory Deputy Jailor and that Shri Sardarmal has occupied more than half of the building meant for the Office of the Inspector-General of Prisons, Chanchalguda ?

(4) If so, for what reasons ?

شری دگمبر راؤ بندو - پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے - در اصل آئی - جی - پولیس ملک پیٹھ میں جہاں رہتے ہیں اوس بنگلہ میں پہلے ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب رہا کرتے تھے - دوسرے جزو کا جواب پیدا نہیں ہوتا - تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ افسروں کو یا تو مکانات دئے جاتے ہیں یا کرایہ کے معاوضہ میں الونس دیا جاتا ہے - گورنمنٹ جس جگہ جو مکان مل سکتا ہے وہ دیتی ہے - چونکہ یہ مکان موجود تھا انہیں دیا گیا -

شری گروا ریڈی - ڈائرکٹر صاحب جس بنگلہ میں رہتے ہیں وہ گورنمنٹ کا ہے یا نہیں ؟ اگر گورنمنٹ کا ہے تو کس طرح حاصل کیا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہ وہ بلڈنگ ہے جس میں پہلے خان بہادر شیخ امانت اللہ رہتے تھے - اس میں اب ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب جیل رہتے ہیں - یہ بنگلہ پی - ڈبلیو - ڈی - کا ہے - کسطرح حاصل کیا گیا ہے اسکے بارے میں نوٹس کی ضرورت ہے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - پتہ چلا ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پریزنس جس مکان میں رہتے ہیں وہ ان کے لئے نہیں ہے بلکہ سپرنٹنڈنٹ آف جیلس کے لئے ہے - اسکے علاوہ کوئسچن نمبر ۱۷۰ کے ضمن ۳ کا آنریبل منسٹر نے جواب نہیں دیا ہے -

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے کہا ہے کہ سہولت کے لحاظ سے جس کو جو مکان مہیا کیا جاسکتا ہے کیا جاتا ہے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - کیا اس سے دوسرے افسروں کی حق تلفی نہیں ہوئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اس میں حق تلفی کا کوئی سوال نہیں ہے -

Contracts in Jail Department

***176.** *Shri K. V. Narayan Reddy* : Will the hon. Minister for Home be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that all the contracts in Jail Department have been given to Shri Ghanshamdas Ramsing, Dr. Subhani, Murlidhar, Hariram and Kushaldas & Co. ?

(2) Whether these contracts are at higher rates than those prevalent in the market ?

(3) Whether it is a fact that the low tender for the supply of grains, etc. during the period of October, 1951 to March, 1952 offered by the contractors of the Warangal District to the Superintendent of the Jail was rejected in preference to that of Shri Subhani ?

(4) Whether the local contractors protested against this ?

(5) What action has been taken by the Government in the matter ?

شری دگمبر راؤ بندو - جتنے نام اس سوال میں بتائے گئے ہیں ان میں سے بعض نام کرکٹ (Correct) ہیں - جنکے نام کنٹراکٹس (Contracts) دئے گئے ہیں انکے منجملہ گھنشام داس اور مرلیدھر ہری رام کے نام کوئی کنٹراکٹ نہیں دیا گیا - البتہ سری رام سنگھ ، ڈاکٹر سبحانی اور خوشحال داس کے نام کنٹراکٹ دیا گیا ہے - ان کے علاوہ اور لوگ بھی ہیں جنہیں چھوٹے چھوٹے کنٹراکٹس دئے گئے ہیں - یہ سوال کہ جملہ کنٹراکٹس ان ہی لوگوں کےلئے مختص کئے گئے ہیں صحیح نہیں ہے -

شری وینکٹ رام راؤ - کیا یہ سندھی کنٹراکٹ دار ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - نام سے تو سندھی معلوم ہوتے ہیں -

ایک آنریبل ممبر - کیا کنٹراکٹرس سے ٹنڈرس (Tenders) لئے جاتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ہاں ، ہر ضلع کا کلکٹر ٹنڈر لیتا ہے اور جو ٹنڈر سب سے کم ہو وہ منظور کیا جاتا ہے -

شری کٹا رام ریڈی (ننکاپور - عام) - کنٹراکٹ کتنے عرصہ کےلئے دیا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اسکی تفصیل معلوم نہیں -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - سوال کے دوسرے جزو کا جواب نہیں دیا گیا ہے -

شری دگمبر راؤ بندو - سوال کے دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ٹنڈرس ریٹس (Tenders' rates) مارکیٹ ریٹس (Market rates) سے کچھ زیادہ ہوتے ہیں - اسکی وجہ یہ ہے کہ کنٹراکٹرس کو مارکیٹ سے جیل تک سامان پہنچانا پڑتا ہے جسکے مصارف بھی اس میں شامل ہوتے ہیں - البتہ جو ٹنڈر لوییسٹ (Lowest) ہوتا ہے اسکو قبول کیا جاتا ہے -

شری جے۔ بی متیال راؤ ۔کیا اسپیشل کنسیڈریشن (Special consideration) رکھا جاتا ھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ ایسا کوئی کنسیڈریشن نہیں ھے ۔

شری کے ۔وی۔ نارائن ریڈی ۔ سوال نمبر (۱۷۶) کے اجزاء ۱ تا ۵ کا جواب دیا جائے تو مناسب ھے۔

شری دگمبر راؤ بندو ۔ تیسرے جزو میں ورنگل کے بارے میں سوال کیا گیا ھے ۔ اس کا جواب یہ ھے کہ ۱ کتوبر سنہ ۵۱ سے مارچ سنہ ۵۲ تک کی رپورٹ سے پتہ چلتا ھے کہ جو ٹنڈرس داخل کئے گئے تھے انکے متعلق جیل انھاریٹیز (Jail Authorities) کا کہنا تھا کہ انکو سالم مونگ سپلائی کی جانی چاھئے۔ ٹنڈرس داخل کرنے والوں کا یہ ارادہ تھا کہ بروکن (Broken) مونگ اس میں شامل ھو۔ بالاخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ پھر سے ٹنڈرس کال (Call) کئے جائیں ۔ پھر سے ٹنڈر کال کئے گئے ۔ایک صاحب نے جنکا نام شری موتی لنگم ھے پہلے ٹنڈر داخل کردیا تھا لیکن دو بارہ ٹنڈر کال نہ کئے جانے پر اصرار کرکے دوسری مرتبہ ٹنڈر نہیں دیا ۔ ان کا خیال تھا کہ پہلے داخل کیا ھوا ٹنڈر ھی قبول کیا جائے ۔ اسکے بعد دوسرے لوگوں نے ٹنڈر داخل کیا۔ ان میں سے جو کم سے کم رقم کا ٹنڈر تھا وہ قبول کیا گیا ۔ اس طرح وہ معاملہ ختم ھوا ۔

شری گروا ریڈی ۔ ٹنڈر داخل کرنے والوں میں کتنے سندھی ھیں اور کتنے حیدرآبادی ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہ دیکھنا پڑے گا ۔

ایک آنریبل ممبر ۔ جو کنٹراکٹرس لیسنس (Licence) رکھتے ھیں کیا انھی کو کنٹراکٹ دیا جاتا ھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ۔ یہاں لیسنس کا کوئی سوال نہیں ھے ۔

Shri K. R. Veeraswamy : Is it a fact that the Inspector-General of Prisons has no ration-card and uses the Jail rations for this purpose ?

Shri D. G. Bindu : I am not aware of it.

Shri K. R. Veeraswamy : Will the hon. the Home Minister investigate into the matter ?

Shri D. G. Bindu : I cannot say now.

Mr. Speaker : How is it relevant here ?

Shri K. R. Veeraswamy : Because he is transgressing Rationing Rules.

شری دگمبر راؤ بندو - [illegible] ڈپارٹمنٹ سے پوچھ سکتے ہیں ۔

ایک آنریبل ممبر - [illegible] کے [illegible] حق دار اون کا راشن کھا رہے ہیں ۔ [illegible] اسکے متعلق احکامات [illegible] ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - [illegible] واقعہ سامنے لایا جائے تو تحقیقات کی جائیگی ۔

ایک آنریبل ممبر - کیا ان کنٹرا کٹرس سے ضمانت لی جاتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - [illegible] ٹنڈرس کال کئے جاتے ہیں اور [illegible] کھولے جاتے ہیں - جس کا ٹنڈر سب سے کم ہوتا ہے اس کو [illegible] دیا جاتا ہے ۔

ایک آنریبل ممبر - کیا گورنمنٹ نے سندھیوں کے ساتھ رعایت کرنے کے احکام جاری کئے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو - ایسا نہیں ہے ۔

شریمتی [illegible] - کیا آنریبل منسٹر کو یہ معلوم ہے کہ کنٹرا کٹرس قیدیوں کو جو سامان سپلائی کرتے ہیں وہ [illegible] قسم کا ہوتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - [illegible] ہو تو تحقیقات کی جائیگی ۔

Sindhis in Jail Department

*254. ***Shri K. V. Narayan Reddy*** : Will the hon. Minister for Home be pleased to state :

(1) The total number of gazetted and non-gazetted officers in the Jail Department of Hyderabad ?

(2) The total number of Sindhis who have been appointed as gazetted and non-gazetted officers since Police Action ?

(3) The dates of appointments of the above category and the dates of promotions for the second category and their respective qualifications and past services ?

شری دگمبر راؤ بندو - پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ گزیٹیڈ آفیسرس کی تعداد ۲۶ اور نان گزیٹیڈ کی تعداد ۱۰۸۷ ہے - انکے منجملہ ۲ سندھی گزیٹیڈ پوسٹس پر اور ۱۰ نان گزیٹیڈ پوسٹس پر ہیں - تیسرے جزو کا جواب تختہ میں درج ہے ۔

Srl. No.	Name	Date of appointment	Qualifications	Past Jail services	Rank in which taken up	Remarks
				Gazetted.		
1	H. T. Chablani ..	7-11-1948	Non-Matric	.. 32 years	Superintendent	Retired Superintendent of a Central Jail in the Sind Jail Department. Was taken up on contract and his services were terminated on expiry of contract.
2	Assudomal B. M. ..	15-11-1948	Matric	..24 years	Assistant Superintendent	
3	H. M. Bhiryani ..	2-12-1948	Non-Matric	..24 years	Assistant Superintendent	
4	C. J. Bhavanani ..	9- 4-1949	1st year Arts	33 years	Inspector-General on contract	
5	Sadoramal N. G. ..	6- 6-1949	Matric	..23 years	Assistant Superintendent	
6	Mulchand Khanchand	21-11-1949	Non-Matric	[illegible]2 years	Assistant Superintendent	

شری کے۔ وی۔ نارائن ریڈی - سپرنٹنڈنٹس کے رینکس (Ranks) ۳ سو تا ۵۰۰ سو اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس کے رینکس ۲ سو تا ۸ سو کے ہیں - تو کیا ان جائدادوں پر سب کے سب میٹرکیولیٹس ہیں یا نان میٹرکیولیٹس ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میرے پاس تفصیل نہیں ہے -

شری رنگ راؤ دیشمکھ (کندھار) - کیا گزیٹیڈ اپائنٹمنٹس کے لئے گورنمنٹ نے پبلک سروس کمیشن سے منظوری لی تھی ؟

شری دگمبر راؤ بندو - سب کیسس پبلک سروس کمیشن سے ریفر (Refer) کئے گئے -

شریمتی شاہجہاں بیگم (بیدر) - نان میٹرکیولیٹ کو کیوں گزیٹیڈ پوسٹ دیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے اسکے پہلے کئی مرتبہ جواب دیا ہے کہ سندھ پنجاب میں یہ گزیٹیڈ پوسٹس پر تھے - یہ لوگ رفیوجیز کی حیثیت سے ہندوستان آئے تھے - حیدرآباد میں بھی کچھ لوگ آئے جنہیں یہاں موقع دیا گیا -

شریمتی شاہجہاں بیگم - کیا دوسری جگہ پر بھی نان میٹرکیولیٹ کو ایسے گزیٹیڈ پوسٹس دئے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہ دریافت کرنے پر معلوم ہوگا -

شری رنگ راؤ دیشمکھ - یہاں کے قانون کے لحاظ سے ملازم کی سروس ۳۰ سال کی ہو سکتی ہے لیکن جن لوگوں کو لیا گیا ہے ان میں ۳۰ سال سے زائد سروس رکھنے والے بھی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اسکا ابھی کوئی تصفیہ نہیں کیا گیا - جیسے جیسے مقدمات آئینگے تصفیہ کیا جائیگا -

شری رنگ راؤ دیشمکھ - گزیٹیڈ پوسٹ پر جو اپائنٹمنٹ ہوا ہے کیا وہ پرمننٹ (Permanent) ہے یا ٹمپرری (Temporary) ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ٹمپرری ہے -

شری جی۔ راجہ رام (آرمور) - کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ نان میٹرک (Non-Matric) سے کیا مراد ہے فرسٹ اسٹانڈرڈ یا سکنڈ اسٹانڈرڈ ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اسکی تفصیل نہیں ہے -

شری جے۔ بی۔ متیال راؤ - کیا گورنمنٹ نے رفیوجیز ہونیکی حیثیت سے کوئی اسپیشل کنسیڈریشن (Special Consideration) دیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - گورنمنٹ آف انڈیا نے فیصلہ کیا تھا کہ رفیوجیز کو پرائرٹی (Priority) دیجائے - اس فیصلہ کے مطابق یہاں عمل ہورہا ہے -

شری جی - راجہ رام - سندھیوں کے علاوہ اور کتنے نان ملکی (Non-Mulki) گزیٹیڈ پوسٹس پر ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ممکن ہے اور ہوں - اس وقت میرے پاس اسکی تفصیل نہیں ہے -

شری کے - وی - نارا ین ریڈی - کیا ان میں کوئی ایسے صاحب بھی ہیں جو ۲ سال سے مامور ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - جہاں تک میرا خیال ہے ایک صاحب رنگون کے ہیں -

Shri M. S. Rajalingam (Warangal) : May I know whether it is a fact that the Government prefer Non-Matriculate efficient persons to inefficient Graduates ?

شری دگمبر راؤ بندو - یہ ہوسکتا ہے کہ ایک نان میٹرک آدمی ڈبل گراجویٹ سے بھی بہتر ایفیشنسی (Efficiency) سے کام کرسکے - اسکے پیش نظر فیصلہ کیا جاتا ہے -

شری بھگونت راؤ گاڑھے - کیا آنربل منسٹر یہ بتائینگے کہ سندھیوں کو سرویس کے علاوہ زمینات بھی دیگئی ہیں ؟

شری دگمبر راو بندو - یہ سوال ریوینیو ڈپارٹمنٹ سے متعلق ہے -

شری جی - ھنمنت راؤ - باہر کے جن لوگوں کو یہاں گرداور کے پوسٹس پر لیا گیا ہے اسکی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ وہ اسی پوسٹس پر تھے - جب ہمارے پاس کے لوگوں کو باہر ایسے پوسٹس نہیں دئے جاتے جن پر وہ یہاں تھے تو پھر باہر والوں کو یہاں ایسے پوسٹس دینے کی کیا ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راو بندو - ہر محکمہ اپنے حالات کے لحاظ سے تقرر کرتا ہے - میں نے صرف اپنے محکمہ کی حد تک بتلایا کہ یہاں ایسے آفیسرس کا تقرر کیوں ہوا - اگر محکمہ مال یا کسی دوسرے محکمہ میں تقررات ناواجبی ہیں تو اسکے متعلق محکمہ متعلقہ سے دریافت کیا جاسکتا ہے -

شری انا جی راؤ گوانے - آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ نان میٹرکولیٹس گراجویٹس سے بھی زیادہ ایفیشینٹ ہوتے ہیں - لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو نان میٹریکولیٹس آئے ہیں کیا ان میں سے سارے کے سارے اپنے ساتھ ایفیشینسی کا سرٹیفیکٹ لائے ہیں ؟

آنریبل شری دگمبر راؤ بندو - گورنمنٹ آف انڈیا نے اسکا اطمینان کرلیا ہے کہ پہلے وہ جس جگہ پر تھے وہاں انکی سرویس ۵ ۲ یا ۳۰ سال ہوجانے کے باوجود وہ ٹھیک طور پر کام کرسکتے ہیں -

شری کے وی نارائن ریڈی - میں سندھیوں سے متعلق نہیں بلکہ بنگالیوں سے متعلق سوال پوچھنا چاہتا ہوں - بیدر میں مسٹر سین کو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی جگہ دیگئی ہے -

شری دگمبر راؤ بندو - یہ میں نہیں جانتا -

مسٹر اسپیکر - آنریبل ممبر فار راجگوپال پیٹھ نے اپنے سوال میں نان گزیٹیڈ اور گزیٹیڈ افسرس کے متعلق دریافت کیا ہے نہ کہ ملکی اور نان ملکیز کے بارے میں - اسلئے یہ سوال کیسے رلیونٹ (Relevant) ہوسکتا ہے ؟

Now, let us proceed to the next question. Shri K.V. Narayan Reddy.

Dafedar as Deputy Jailor

*255. *Shri K.V. Narayan Reddy:* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that a person by name Shri Muthyalu (or Shri Vedprakash as he is now called) who was once working in the Central Jail as a paid mason, later on convicted, was appointed as a dafedar in the first instance and then promoted to the post of a Deputy Jailor in the grade of 95-155?

(2) Whether it is a fact that the said person is entirely illiterate and not in a position even to sign his name correctly?

(3) If so, what are the reasons for promoting such a person?

شری دگمبر راؤ بندو - اسکا جواب یہ ہے کہ متیالو جنکا نام شری وید پرکاش بھی ہے انکا ۹۵-۱۵۵ کے گریڈ میں ڈپٹی جیلر کی حیثیت سے تقرر ہوا ہے - وہ ایک زمانہ میں میسن (Mason) تھے - اسکے بعد دفعدار ہوئے - انکے کنوکشن (Conviction) کے بارے میں یہ معلوم ہوا ہے کہ پوچا دیول کے سامنے جہاں قربانیاں ہوتی ہیں انہوں نے اسکے خلاف پرچار کیا تھا - اس علت میں سکیورٹی رگیولیشن کے تحت انہیں ایک سو روپیہ جرمانہ ہوا - اسکا اثر انکی سروس پر نہیں پڑا - اسلئے کہ یہ کنوکشن ایسا نہیں تھا کہ اسکا اثر انکی سروس پر ڈالا جائے - وہ بالکل ان پڑھ آدمی نہیں ہیں جیسا کہ سوال میں بتلایا گیا ہے - انکو تلگو اور ہندی آتی ہے - اور وہ نیچے سے کام کرتے ہوئے آگے آئے ہیں اور ایفیشنٹ ہیں اسلئے ان کو یہ جگہ دیگئی ہے -

شری پاپی ریڈی (ابراہیم پٹن - عام) - میسن اور دفعدار کا کام کرنے والے کو اس قسم کا تجربہ کیسے ہوسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - کام کرتے ہوئے تجربہ آجاتا ہے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - جیل ڈپارٹمنٹ کی لسٹ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گزیٹیڈ یا نان گزیٹیڈ جائیدادوں پر تقرر کے لئے یونیورسٹی کوالیفیکشنس کی ضرورت نہیں - نان کوالیفیائڈ (Non-Qualified) لوگوں کا بھی تقرر ہوسکتا ہے - ابھی آنریبل منسٹر نے جنکے متعلق فرمایا کہ وہ تلگو اور ہندی جانتے ہیں انکے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ نہ تلگو جانتے ہیں اور نہ ہندی - ایسے شخص کو جیلر کی جگہ دیگئی ہے - کیا یہ صحیح ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - وہ اس کام کیلئے موزوں معلوم ہوے اس لئے انہیں یہ جگہ دیگئی -

شری داجی شنکر راؤ - ڈپٹی جیلر کا کام کیا ہوتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - جیل پر نگرانی کرنا -

شری گروا ریڈی - دفعدار سے جیلر بننے کیلئے کتنا وقت لگےگا ؟

(Answer was not given)

شری جے - بی - متیال راؤ - پولیس ایکشن کے بعد قاسم رضوی کے مقدمہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے مسٹر پنٹو کو بھیجا گیا تھا - کیا حکومت حیدرآباد نے انہیں کہیں اپائنٹ (Appoint) کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہ سپلیمنٹری (Supplementary) سوال نہیں -

Shri M. S. Rajalingam: May I know whether it is the policy of the Government to respect the commitments of the previous Government with regard to promotions?

Shri D.G. Bindu: Yes, as far as possible.

شری پاپی ریڈی - کیا پرچار کرنا ہی ڈپٹی جیلر کی ڈیوٹی (Duty) اور ایفیشینسی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہاں پرچار کا کیا سوال ہے ؟

شری پاپی ریڈی - اس سے پہلے انکے کنوکشن کے سلسلہ میں کہا گیا تھا کہ . . .

Mr. Speaker: Now, let us proceed to the next question. Shri K. R. Veeraswamy.

Walker Town Development Plan

*207. *Shri K. R. Veeraswamy*: Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state:

Why was the Walker Town Development Plan discontinued in spite of the very acute shortage of houses in Secunderabad?

[illegible] گورنمنٹ ممبر (شری انا راؤ گن مکھی) سکندر آباد ٹاؤن امپروومنٹ ٹرسٹ (Town Improvement Trust) میں فنڈ کی کمی کی وجہ سے وا در [illegible] سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

[illegible] آنریبل ممبر ۔ [illegible] جواب سکے اور انکے لیے کسی لاگت [illegible]

شری انا راؤ گن مکھی ۔ [illegible] روپیوں کی ضرورت ہے جس پر ستره لاکھ سواه [illegible]

[illegible] آنریبل ممبر ۔ [illegible] اسکیم بھی ہے ؟

شری انا راؤ گن مکھی ۔ [illegible] سکندر آباد کے لیے ماڈل [illegible] اور [illegible]

Shri K. R. Veeraswamy. Has the hon Minister got any schemes on hand ?

[illegible]

Shri K. R. Veeraswamy Is the hon Minister going to apply Land Acqusition Proceedings in the Walker Town Development Scheme Colony ?

شری انا راؤ گن مکھی [illegible] (Financial Stringency) [illegible] ۔ اسلیے [illegible] کی کارروائی [illegible]

Shri K. R. Veeraswamy Is the Government going to fix a ceiling price to the land that is being sold in that area ?

شری انا راؤ گن مکھی [illegible] صحیح ہے ۔ کیونکہ موجودہ مالکان لے اوٹ پلان (Layout Plan) کے خلاف [illegible] کارروائی نہیں کرسکیے البتہ جو پلاٹس بنائے [illegible]

Shri K. R. Veeraswamy: Is the hon. Minister aware that the inhabitants there are now selling land at very exhorbitant rates ?

شری انا راؤ گن مکھی ۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے ۔

شریمتی لکشمی بائی ۔ گورنمنٹ جو مکانات ملازمین کو دیتی ہے ان میں انکے تبادلہ کے بعد ابھی کے سوی بچیے رہیے ہیں جو گورنمنٹ مکانات لے لیی ہے ۔ کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - اسکا اس‌سوال سے کوئی تعلق نہیں؟ اصل سوال وا لر ٹاؤن ڈیولپمنٹ
پلان سے متعلق ہے -

Mr. Speaker: Now, let us proceed to the next question. Shri K. R. Veeraswamy.

Gulbarga Town Improvement

*208. *Shri K.R. Veeraswamy*: Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state:

Why has the town improvement plan of Gulbarga been dropped?

شری انا راؤ گن مکھی - گلبرگہ کی نگر سدھار یوجنا (नगर सुधार योजना)
گورنمنٹ کی منظوری کیلئے ابھی وصول نہیں ہوئی ہے اسلئے اسکے تیاگ (त्याग)
کئے جانے کا پرشن (प्रश्न) پیدا نہیں ہوتا -

Shri K.R. Veeraswamy: Is the hon. Minister aware that one of the biggest localities in Gulbarga is very congested and that people are finding it difficult to answer calls of nature in open compounds?

Shri Annarao Ganamukhi: I require notice.

Shri K. R. Veeraswamy: What steps are the Government going to take to solve the problem in Gulbarga about accommodation?

شری انا راؤ گن مکھی - جس اسکم کا حوالہ دیا گیا ہے وہ گلبرگہ کا پورا ماسٹر
پلان ہے - اسے گورنمنٹ کی منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے - منظوری حاصل ہونے کے بعد
اسکو میونسپالیٹیز کے حوالہ کیا جائیگا اور وہی اس کام کو انجام دینگے -

شری بھگونت راؤ گاڑ ھے - مدد دینے کےسلسلہ‌میں گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے ؟

شری انا راؤ گن مکھی - گورنمنٹ کی یہ پالیسی ہے کہ جہاں تک ہوسکے
میونسپا لیٹیز سلف سفیشینٹ (Self-sufficient) ہوں -

شری اناجی راؤ گوانے - کیا یہ صحیح ہے کہ ماسٹر پلان کے تحت لوگوں کی
زمینات اور مکانات لئے گئے ہیں ؟

شری انا راؤ گن مکھی - ماسٹر پلان سنہ ۱۳۵۶ ف میں تیار کیا گیا تھا - اسمیں
صندل گلی اسکیم بھی شریک تھی جسمیں سڑك توسیع کرنے کا کام تھا - اسکے لئے دولاکھ
روپیہ گورنمنٹ سے منظور ہوئے تھے -

شری ادیجی راؤ کواسنے - کیا آنریبل منسٹر کا مکان بھی اسکی زد میں آیا تھا ؟

شری انا راؤ گن مکھی - جی نہیں ، ہرگز نہیں -

Mr. Speaker: Now, let us proceed to the next question. Shri K. R. Veeraswamy.

Compensation for Demolished Houses

***208A.** *Shri K.R. Veeraswamy*: Will the hon. Minister for Local Self-Government be pleased to state:

Is it a fact that compensation for demolition of houses has been paid to many building owners in Gulbarga, but no action has been taken in this regard?

شری انا راؤ گن مکھی - ۸ مکانات کے مالکان کو کمپنسیشن (Compensation) دیا گیا ہے اور وہ مکانات حاصل کئے جا کر گرادئے گئے ہیں -

Shri K.R. Veeraswamy: May I know what action has been taken by the Government in regard to the houses there?

Shri Annarao Ganamukhi: Which houses?

Shri K.R. Veeraswamy: Those houses in respect of which compensation has been paid to the landlords and no further action till now, has been taken by the Municipality.

شری انا راؤ گن مکھی - ۱۸ مکانات کے مالکوں کو معاوضہ دینے کے بعد انکو گرا دیا گیا ہے - اور انکو گرادینے کے بعد کوئی سوال باقی نہیں رہتا -

Shri K. R. Veeraswamy: Many houses have not been demolished yet?

شری انا راؤ گن مکھی - بقیہ اسلئے نہیں گرائے گئے کہ انکے معاوضہ کیلئے ۸ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے - اسکے بعد ہی مونسپالٹی یہ کام اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے -

Mr. Speaker: Now, let us proceed to the next business on the Agenda: Clause by Clause reading of the Hyderabad Abkari Act, (Amendment) Bill, 1952.

L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act, 1316 F.

اکسائیز ، فاریسٹس اینڈ کسٹمس منسٹر (شری رنگا ریڈی) - میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسے قائم رکھنا چاہتا ہوں۔

شری اے - راج ریڈی (سلطان آباد) - جسطرح کہ کل دعدہ کیا تھا میں نے اس قانون کو ٹیکنیکلی (Technically) دیکھا ہے کہ (Shall) اور (May) کی جو بحث ہے آیا وہ دوسرے طریقہ سے ٹھیک ہوسکتی ہے یا نہیں - نہیں معلوم آنریبل منسٹر اسے کسطرح لیتے ہیں - اس سے قطع نظر ایکٹ میں کارٹس (Carts) اور انیمالس (Animals) وغیرہ سے متعلق ایسی دفعات ہیں کہ انسپکٹر آبکاری انہیں گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرسکتا ہے - عدالت کو گاڑی ضبط کرنے کے عوض کوئی فائن (Fine) کرنے کا اختیار ہے - اس سلسلہ میں کوئی قطعی رائے قائم نہیں ہوسکی ہے - اسلئے مناسب ہوگا اگر سلکٹ کمیٹی (Select Committee) میں اسکا تصفیہ کیا جائے -

مسٹر اسپیکر - آنریبل منسٹر نے جو امنڈمنٹس (Amendments) پیش کئے ہیں انکو ابھی موو (Move) نہیں کیا گیا ہے - آنریبل منسٹر اسے ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں ؟

شری رنگا ریڈی - میں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں -

Mr. Speaker, Sir, I beg to move:

(1) "That the following be added as a proviso to sub-section (2) of section 39 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely:

"Provided that no such animal, cart, vessel, lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence."

(2) "That the following be added as a proviso to sub-section (3) of section 39 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely:

"Provided that no order has been passed by a Court in respect of such article, or no case for trial of an offence in respect thereof has been instituted in any Court."

Mr. Speaker: Motion moved: (1) "That the following be added as a proviso to sub-section (2) of section 39 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely:

'Provided that no such animal, cart, vessel, lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence.' "

(2) "That the following be added as a proviso to sub-section (3) of section 39 proposed to be substituted by clause (2) of the said Bill, namely:

'Provided that no order has been passed by a Court in respect of such article, or no case for trial of an offence in respect thereof has been instituted in any Court.' "

ہے امنڈمنٹ موو (Move) ہوا اسکے بارے میں اگر کسی کو اپنے خیالات ہاؤس کے سامنے لانے ہوں تو پیش کریں ۔

شری عبدالرحمن (وقارآباد) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ اس امنڈمنٹ کے تعلق سے ہمارے دوست مسٹر راج ریڈی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ مگر منسٹر صاحب متعلقہ اس سلسلہ میں اپنے خیالات رکھیں تو زیادہ مناسب ہوگا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ انہوں نے امنڈمنٹ موو کرنے کی درخواست کی تھی ۔ امنڈمنٹ موو کیا گیا ہے ۔

شری عبدالرحمن ۔ مگر وہ اسکی وضاحت کریں تو زیادہ مناسب ہوگا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ صاف ہیں ۔ اگر آپ اس سلسلہ میں کچھ کہنا چاہتے ہوں تو کہئے ۔

شری رنگا ریڈی ۔ ادھکشن مہودے ۔ پہلے میں نے جو اصل امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں جائیداد کیلئے ضبط کرنے کا لزوم ہے ۔ اگرچہ بعض کا خیال ہے کہ دو تمبرباں ہو سکتی ہیں ۔ میں اسکو مانکر چلتا ہوں ۔ جو لوگ نیک نیت ہوں اور جو جرم کے ارتکاب میں مدد و معاون ثابت نہیں ہوئے اور جنھوں نے ایسے جرم کو روکنے کی کوشش کی ایسے اشخاص کی حد تک انکا مال ضبط کرنے کا لزوم نہ ہو ۔ اور ایسے اشخاص کو اپنی حفاظت کا موقع ملنا چاہئے ۔ اور ان کی جو گاڑی ہوتی ہے یا مویشی ہوتے ہیں ان کو بھی بچانے کا موقع دیا جانا چاہئے ۔ اسی لئے میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔ جس وقت میں نے پہلی مرتبہ وہ امنڈمنٹ پیش کیا تو بعض ممبروں کی جانب سے اس پر زور دیا گیا تھا کہ ضبط کرنے کا لزوم قرار دینے کی صورت میں زیادہ سختی ہوگی ۔ اور نیک نیت مالکوں کو اس سے نقصان پہنچیگا ۔ اسی لئے میں نے نیک نیت لوگوں کو نقصان سے بچانے کے لئے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔ اس ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ وہ مالک جو ان جرائم سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھتے ہوں انہیں حفاظت کا موقع مل سکے ۔ اس لئے اس ترمیم کے ذریعہ وہ اعتراض رفع ہوجاتا ہے جو اصل مسودہ قانون کے تعلق سے کیا گیا ۔ اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ اس امنڈمنٹ کو منظور نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی ۔ کیونکہ اب جو امنڈمنٹ پیش کی جارہی ہے وہ نرم ہے اور اسمیں نیک نیت مالکوں کو اپنی جائداد کی حفاظت کا موقع ملتا ہے ۔ ضمن (۳) کے سلسلہ میں تعلقدار کو ان اشیا

کے متعلق حکم مناسب صادر کرنے کا جو اختیار دیا گیا ہے اسکے متعلق یہ شبہ ظاہر کیا گیا کہ عدالت میں مقدمہ پیش ہونے کے بعد عدالت مال کے متعلق حکم دینے کے باوجود تعلقدار کو حکم دینے کا اختیار دینا درست نہیں ۔ اسی واسطے میں نے اس کو صاف کردیا کہ عدالت میں مقدمہ پیش ہو اور مجسٹریٹ اس مال کے متعلق حکم نہ دے یا تعلقدار کے پاس مقدمہ پیش ہو لیکن تعلقدار عدالت میں اسکو پیش کرنے کے پہلے یہ محسوس کرے کہ یہ مقدمہ ثابت نہیں ہے تو ان صورتوں میں اس مال کے متعلق حکم مناسب صادر کرنے کا اوسکو اختیار دیا گیا ۔ یہ عدالت کے حکم کی مخالفت میں حکم نہیں دیسکتا ۔ اور نہ عدالت کے اختیارات میں دست اندازی کرسکتا ہے ۔ اس طرح واضح ہوجائیگا کہ اس سے نیک نیت مالکوں کو فائدہ پہونچیگا۔ اسی واسطے مسودہ قانون کی ضمن (۳) میں یہ چیز رکھی گئی ہے ۔ اس لئے میں گزارش کرونگا کہ یہ ترمیم منظور کرلیجائے ۔

شری اے ۔ راج ریڈی- میری طرف سے جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ یہ ہے :

" In lines 9 and 10 of clause 2, omit the words :—" and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article."

میرا اسٹینڈ (Stand) اسی قدر نہیں کہ لزومی احکام عدالت کو دینے سے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں ان کو ھی دور کیا جائے ۔ اس طرف آنریبل منسٹر نے توجہ کی ہے اور اسکو اس حد تک صاف کرنے کی کوشش بھی کی ہے ۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اسمیں جو پیچیدگیاں ہیں اسطرف میں ہاؤس کو توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔ سب سے پہلے قانون آبکاری کی جو دفعات ہیں انکو ملاحظہ فرمائیں تو یہ ظاہر ہوگا نہ ہمارے پاس دفعات ۴-۸-۹ وغیرہ کے تحت خفیہ کشیدگی شراب یا منتقلی گلمھوہ وغیرہ کے لئے جو سزا دفعات ۳۱ اور ۳۲ میں بتلائی گئی ہے ایسے جرائم قابل ضمانت ہیں ۔ جسکے لئے چھ مہینہ کی سزاء اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ ہے ۔ یہ جو سزاء کا تصور ہے وہ یہ ہے کہ پہلے پرسن (Person) کیلئے اور ہو اسکے بعد اسکو پراپرٹی (Property) تک اکسٹنڈ (Extend) کیا جائے ۔ اور سنگینی کا لحاظ کرتے ہوئے یہ منزل بھی آجاتی ہے کہ (سخت سے سخت سزاء کے طور پر ۱۰۰۰ ہزار روپیہ جرمانہ بھی ہوتا ہے ۔ لیکن ایک طرف جرم قابل ضمانت رکھکر صرف ایکھزار جرمانہ پر اکتفا کرتے ہوئے دوسری طرف ضبطی بیل بنڈی وغیرہ کا مسودہ لائے ہیں اس کا اثر کیا ہے غور فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ ایک کسان کی بیل بنڈی اوسکی زندگی کا سہارا ہوتی ہے ۔ اگر اسے آپ ضبط کرلیں تو گویا ایک زبردست ظلم کر رہے ہیں ۔ اسکے لئے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ سزا کے تصور کا برابر ارتقاء ہورہا ہے یا نہیں ۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ آنریبل منسٹر آبکاری کو بعض دقتیں ضرور پیش ہونگی جن کو دور کرنے کے لئے یہ الفاظ قائم کئے ہیں ۔ لیکن دو چار چیزیں ہمارے سامنے رہنی چاہئیں ۔ اول تو یہ کہ کیا جو سزائیں مقرر ہیں وہ کافی نہیں ہیں یا یہ کہ جس طرح ہماری مشنری کام کرہی اوس سے وہ مقصد پورا نہیں ہوتا اور اس طرح ارتکاب جرم ہوتا رہتا ہے ۔ یا یہ ریڈنگ (Reading)

[illegible] ابھی ان کی [illegible] ناقابل ضمانت ہوتی ہیں۔ ان کے باوجود برابر جرائم [illegible] اصول کی مثال کس قانون میں آتی ہے؟ مراؤں [illegible] مثلاً جو قابل ضمانت جرائم ہیں ان کو کیوں نہیں آپ ناقابل ضمانت [illegible] کوٹائٹن (Tighten) کیوں نہیں کرتے؟ ایک ہزار جرمانہ ہوا [illegible] ہزار یا پانچ ہزار تک جرمانہ کیوں نہیں کیا جاتا [illegible] اور [illegible] اثرات و مرون تک پہنچ جاتے ہیں۔ مثلاً [illegible] اس طرح یہ دفعہ مدون کی گئی ہے اور [illegible] ایک بات میں سنتا ہے اور ابھی [illegible] مثال [illegible] ہو وہ بڑی والا کسطرح اپنی [illegible] گرفتاری عمل میں لانے کے بعد فوراً ایک [illegible] رہی ہے۔ اس [illegible] میں آپ سوچئے کہ اوس بڑی والے کے [illegible] خود [illegible] اس طرح کا قانون پاس کرنے [illegible] ہیں ایک طرف تو مدراس کے قانون کی [illegible] دوسرے رخ پر آپ غور نہیں کررہے ہیں۔

اس ضمن میں دفعہ ۶۶ پڑھکر سنانا [illegible] چونکہ یہ دفعہ کافی لمبا ہے میں ریلیونٹ (Relevant) حصہ پڑھوںگا۔

"Whenever compensation is authorised by this Act, the Magistrate ordering it, may give the owner of the thing liable to be confiscated an option to pay, in lieu of confiscation, such fine as the officer thinks fit."

جو اختیار ضرری عدالت کو دیا گیا ہے [illegible] یہاں جو بحث ہے وہ یہ ہے کہ کونسی چیزوں کو [illegible] جائے [illegible] کس کو سزا دی جاسکتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس شخص کی موٹر لاری [illegible] اوسکو پتہ نہ معلوم ہوگا کہ وہ جرم کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ اس قانون کے مطابق سزا تو [illegible] کو بھی دی جارہی ہے۔ اسکو سزا ہوگی لیکن اسکے ساتھ ہی ۵۰۰۰ ہزار کا مال یعنی موٹر لاری وغیرہ کو ضبط کرنے کے متعلق بھی احکام دیے جا رہے ہیں۔ اور [illegible] روکی [illegible] یہی ہے کہ عدالت اپنے اختیار ضرری سے جو مقرر کرتی ہے اس سے ایک مشکل کا حل پیدا ہو جاتا ہے اس میں [illegible] گنجائش ہے کہ اگر کوئی اونر (Owner) موٹر لاری کا ریڈ ہینڈیڈ (Red-handed)پکڑا جائے تو عدالت اپنے اختیار ضرری کو استعمال کرتے ہوئے اوسکو ضبط کرسکتی ہے تو پھر ان احکام کو [illegible] ہوئے کیوں یہاں یہ امینڈمنٹ لایا جارہا ہے؟ جب کہ ایسی صورتوں میں حاوی ہونے کے خاص خاص طریقے بنائے گئے ہیں تو پھر یہ اجراء کیوں

ترک کرے جارہے ہیں ؟ ظاہر ہے کہ اس سے پیچیدگیں پیدا ہونگی۔ مال کی گرفتاری کا جب سوال آئیگا تو یہ ہوگا کہ گرفتار کرنے کے بعد پنچنامہ ہوگا ۔ بیل بنڈی پولیس تھانہ پر لائی جائیگی ۔ ملزمین جو مرتکب جرم ہوں وہ تو ضمانت دیکر جاسکتے ہیں لیکن بنڈی اور بیل پکڑے جاتے ہیں ۔ عدالت سے اس کا تصفیہ ہونے کے بعد چھ مہینہ آٹھ مہینے یا نو مہینے کے بعد وہ واپس ملینگے ۔ اس سلسلہ میں بیل بنڈی یا لاری والے کو جو نقصان ہوگا اسکی تلافی کے متعلق بھی کیا آپ نے کچھ سوچا ہے ؟ کیا آپ نے ان پہلوؤں پر کچھ غور کیا ہے ؟ اگر عدالت میں اسکی بیگناہی ثابت ہوتو کیا اسکی کچھ تلافی ہوسکتی ہے ؟ مدراس کے ایکٹ میں بتایا گیا ہے جس میں سے متعلقہ چار جملے پڑھکر سناتا ہوں ۔

"And in all cases whatsoever in which any property has been seized as liable to be confiscated under this Act, may refund the same on payment of the value thereto, as estimated by such officer."

گویا اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ فرض کیجئے ایک لاری پکڑی گئی ۔ پنچنامہ مرتب کیا گیا ۔ وہ لاری پانچ ہزار روپیہ کی ہے ۔ اگر مالک پانچ ہزار روپیہ داخل کردے تو لاری مالک کے حوالہ کردی جائیگی ۔ اگر وہ گنہگار ثابت ہوتو سزا دیجائیگی۔ یہاں آپ ایسے سخت سے سخت احکام نافذ کرنا چاہتے ہیں کہ اس سے زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوجائے ۔ فرض کیجئے کہ کسی کی زندگی بیل اور بنڈی کی آمدنی پر بسر ہو رہی ہے ۔ آپ نے اسکو ضبط لیا حالانکہ جرم ابھی ثابت نہیں ہوا ۔ فرض کیجئے کہ اگر اس پر جرم ثابت نہوتو اسکے یہ معنی ہوئے کہ آپ نے بلاوجہ اسکے بیل بنڈی ضبط کئے اور جبتک ضبط رہیں اسکو بلا وجہ نقصان برداشت کرنا پڑیگا ۔ میں کہتا ہوں کہ اگر جرم نہ سرزد ہوا ہوتو سزا بھی نہونی چاہئے ۔ اور اگر جرم سرزد ہوا ہوتو آپ جرمانہ کیجئے ۔ لیکن یہ کہاں تک درست ہوگا کہ اسکی جائداد کو متاثر کیا جائے ؟ میرے خیال میں تو یہ سزا کا سخت سے سخت تصور ہے ۔ ان تمام پہلوؤں پر اجتماعی طور پر غور کرنا چاہئے ۔ فرض کیجئے کہ آنریبل منسٹر خود اپنی پرائیوٹ کار (Private Car) میں جارہے ہوں ۔ کوئی صاحب راستے سے گزر رہے ہوں ۔ اگر آپ نے انہیں اپنی گاڑی میں بٹھا لیا اور انکے بیاک (Bag) میں ایک شیشہ رکھا ہوا ہو ایسی حالت میں انکو پکڑ لیا جائے پنچنامہ مرتب ہو تو غور کیجئے کہ ایسی صورت میں کیا آپکی گاڑی بھی پکڑی جائیگی ؟ اگر پکڑی جائیگی تو کیا یہ مناسب طریقہ ہوگا کہ گاڑی چھ مہینے کے بعد آپکو ملے ؟ کیا ان امور پر آپ نے غور کیا ہے ؟ خصوصاً بیل یا وہ جانور جو ایسی پکڑی ہوئی گاڑی میں جتے ہوئے ہوں انکے متعلق میں یہ کہونگا کہ اگر وہ پکڑے جائیں اور ایک مدت اس طرح گزر جائے اور اسکے بعد وہ چھوڑے جائیں تو وہ کام کے قابل نہیں رہتے اور دوسری چیز یہ ہے کہ جانور پکڑے جانے کے بعد اسکے مالک کی زندگی کیسے بسر ہوگی جبکہ اسکی زندگی کا سہارا صرف وہی جانور ہوں ؟ میں سزا نہ دینے کے لئے پلیڈ (Plead)

پیش کر رہا ہوں ۔ سوال یہ ہے کہ جاندار ... کرنے کی منزل کہاں ہے ۔ یہاں جو " سواری میں " ('Conveyance') کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مجھے ان پر اعتراض ہے ۔ ہم اب سمجھتے ہیں کہ تو مہینے تک کیا گاڑی میں مشغول رہنے کے بعد جانور کسی قابل رہتے ہیں ۔ ایک ... کو کیا کسی میں مشغول نہ کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا پراویژن (Provision) ہے ۔

فرض کیجئے کہ ایک شخص بیل گاڑی میں بیٹھا رہا ہے اور اسکے پاس ایک بوتل شراب ... رکھی گئی ہے ۔ کیا آپ اس بیل گاڑی کو بھی پکڑ لیں گے ؟ میں نے جو امنڈمنٹ دیا ہے وہ ان تمام امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے لایا ہے ۔ انیمل اینڈ کارٹ (Animal & cart) کے بارے میں ایک مخصوص امر میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے ۔ اس امنڈمنٹ پر آپ غور کرسکتے ہیں اگر انیمل اینڈ کارٹ کے بارے میں یہاں نہ لکھا جائے تو مناسب ہے نہ ۔

"If generally used for this purpose."

میں نے اس مسئلہ پر بہت غور کیا ہے ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میری رائے قطعی ہے ۔ لیکن یہ مسائل اور مشکلات میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہیں ان پر غور کرنا چاہئے ۔ ہمیں چاہئے کہ ان دشواریوں کے تمام پہلوؤں پر غور کریں اور اسکے بعد قانون سازی کریں ۔

میں ... ادا کریں ۔ کیونکہ یہ ضروری نہیں ہے کہ اس میں کوئی بات مؤثر ہو اس سے کوئی نقصان ہو جائیگا اسلئے میری رائے میں اسکو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے سپرد کیا جائے ۔ اس پر کامل غور کرکے آئندہ سیشن میں اس بل کو لائیں ... مناسب ہوگا ۔ اس میں جو سادی اسقام ہیں وہ دور ہو جائیں ۔

شری عبد الرحمن ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ جیسا کہ میں نے ابتدائی تقریر میں بھی کہا ہے کہ ہمارے یہاں لاتعداد خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں ۔ دفعہ ۳۹ قانون آبکاری انکے انسداد کیلئے کافی نہیں ہے ۔ خلاف ورزی کے مقدمات عدالت میں پیش ہوتے ہیں اور وہ بھی ناکام ہو جاتے ہیں ۔ مسٹر ... نے جو کہا کہ اکثر بہت سے مقدمات کامیاب ہوتے ہیں بالکل خلاف واقعہ ہے ۔ میں تصدیق کے بعد یہ عرض کر رہا ہوں کہ ایسا نہیں ہے ۔ ضلع حیدرآباد کی عدالت سے میں نے آج ہی اسکی تصدیق کی ہے ۔ معلوم ہوا کہ آبکاری کے مقدمات میں گواہ کو ایک پائی بھی نہیں دی جاتی لہذا اگر گواہوں کو کچھ معاوضہ دیا جائے تو اب بھی جرائم کا انسداد ہوسکتا ہے ۔ آج جو ترمیم مسودہ قانون میں لائی گئی ہے میری رائے میں اس میں اب بھی نقص ہے ۔ اس ترمیم میں بھی سرکاری موٹروں ریل ۔ آر ۔ ٹی ۔ ڈی ... کو اس سے مستثنے نہیں کیا گیا ہے ۔ جبتک اس میں ان چیزوں کی صراحت نہ ہو گرفتار کسدہ

کو اس کا حق ہے کہ وہ انکو بھی ضبط کرے ۔ مثال کے طور پر ایک سب انسپکٹر حیدرآباد نمبر ۴ کی گاڑی کو خلاف ورزی کی صورت میں ضبط کرلیگا ۔ کیا اس موٹر کی ضبطی کے بعد آنریبل منسٹر صاحب متعلقہ جنکو یہ گاڑی دیگئی ہے سب انسپکٹر کے پاس جا کر ثبوت پیش کرینگے اور کہینگے کہ وہ خلاف ورزی کے مرتکب نہیں ہوئے؟ اگر وہ اس چیز کو پسند کرتے ہوں تو اور بات ہے ۔ ورنہ اس ترمیمی دفعہ میں اسکو ملحوظ رکھتے ہوئے ترمیم ہونی چاہئے ۔ اسی طرح آر ۔ ٹی ۔ ڈی بس میں اگر کوئی شخص کوئی ایسی چیز لیجا رہا ہو تو وہ بھی ضبط کی جاسکتی ہے ۔ کیا آر ۔ ٹی ۔ ڈی کا مینیجنگ ایجنٹ یا متعلقہ افسر ثبوت پیش کرنے کے لئے عدالت میں جائیگا یا جتنے پاسنجر اس گاڑی میں بیٹھے ہوں اپنی نیک نیتی کا ثبوت دیتے پھرینگے ؟ ثبوت کے بعد مطمئن ہونے تک غریب پاسنجر سڑتے رہینگے ۔

اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ قانون میں ایسے کھلے نقائص کو رکھتے ہوئے پاس کرنا ایک بے تکی سی بات ہوگی ۔ اور قانون ساز اسکو پسند نہیں کریگا ۔ ان نقائص کو مد نظر رکھتے ہوئے میں آنریبل منسٹر بکاری سے درخواست کرونگا کہ مسودہ قانون ترمیم کو واپس لےلیں ۔ اور اگر ایسا قانون پاس کرانے کی ضرورت ہے تو ان ساری چیزوں پر غور کیا جائے ۔ مدراس کے قانون کو دیکھکر جو ترمیم لائی جا رہی ہے وہ ان نقائص سے بھری ہوئی ہے ۔ اسلئے جو قانون عوام کی بہبودی اور ملک کی ضرورت کے لئے بنایا جائیگا اس پر کافی غور و خوض کرنا ضروری ہے تاکہ بعد میں عوام اور حکومت دونوں پریشان نہوں اور پھر ترمیم کے لئے اسمبلی کو بلانا نہ پڑے ۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے (چادر گھاٹ) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۳۹ میں ترمیم کا مختصر سا مسئلہ ہے ۔ لیکن اس بارے میں اعتراضات کئے جارہے ہیں ۔ اور یہ کہا جارہا ہے کہ اس سے رعایا پریشان ہونے والی ہے ۔ اسلئے اسکو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے حوالہ کیا جائے ۔ میں نے تقاریر غور سے سنیں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ کیا واقعی قانون میں ایسی کوئی بات ہے کہ جس سے عوام کو خطرہ ہے کیونکہ اسکے بعد سلکٹ کمیٹی کے ذریعہ اصلاح کرنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے ۔ لیکن اگر ترمیم سے اپوزیشن بنچس متفق ہیں تو اسکی ضرورت نہیں رہتی ۔ اگر قانون کی کسی خاص دفعہ کی حد تک اعتراض ہے کہ اسکا انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیسا ہونا چاہئے تو میں عالیجناب کی توجہ دفعہ ۳۹ قانون آبکاری کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ قانون آبکاری بابتہ سنہ ۱۳۱۶ف کی پہلی مرتبہ ترمیم قانون نشان ۱ بابتہ سنہ ۱۳۴۴ف کے ذریعہ عمل میں آئی ۔ کیونکہ سنہ ۱۳۱۶ف کے قانون میں ضبطی کے احکام نہیں تھے ۔ اور جو وجوہ و فحوا اس قانون کی ترمیم کے وقت بتلائے گئے تھے ان ہی کو آنریبل منسٹر نے آج بھی ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے ۔ ان وجوہ و فحوا میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا ۔ سنہ ۱۳۴۴ف میں جو ترمیم ہوئی اسکے بعد آج یہ ترمیم چاہی جارہی ہے ۔ ایسے اشخاص جو جرم کے مرتکب تو نہیں ہیں لیکن معین جرم ہیں تو انکی گاڑی یا موٹر ضبط کیجانی اور انکو سزا دیجانی چاہئے یا نہیں یہ

سوال یہ ہے کہ میں اس ترمیم کا مطالعہ کر رہا تھا جو آنریبل منسٹر اسکی ترمیم کرنا چاہتے ہیں ۔ پہلے جو قانون کے جن پراویژنس (Provisions) کی حد تک ترمیم ہوئی تھی میں ان پر دوسری بار غور کر رہا ہوں ۔ جیسے کہ دو ان میں ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ قانون ابکاری کی دفعات پڑھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ انکا تعلق درآمد و برآمد اور مال سے ہے ۔ ان ہی دفعات کے بنیادی مسائل پر ہمیں غور کرنا ہے کہ ان میں کیا الجھن ہے ۔ ان دفعات میں اگر کوئی ذہنی الجھن نہیں ہے تو ہم اس ہاؤس میں اسکی ترمیم کر سکتے ہیں ۔ سلکٹ کمیٹی میں اسکو بھیجنے کی ضرورت نہیں ۔

اندرون ملک شراب یا ممنوعہ ناجائز طریقہ پر ارسال کیا جائے تو اسکے لئے بھی یہ شرط رکھی گئی ہے کہ اگر کسی سواری میں ایسا منتقل کیا جائے تو اسکے علم یا نیت کے معلوم کئے بغیر اسکا جو موٹر ۔ گاڑی اور کوئی بھی کنوےانس (Conveyance) ہو اسکو ضبط کیا جائیگا اور قانون میں یہ سزا تجویز کی گئی ہے ۔ لیکن جو موٹر یا سواری ضبط کی گئی ہے اسکا تعین مقدمہ میں کسطرح پیش کیا جاسکتا ہے ؟ یہ سوال میرے دماغ میں پیدا ہوا اور اس بارے میں شبہ پیدا ہوا تھا ۔ لیکن اسمیں پراپرٹی (Property) یا کنوےنس (Conveyance) کے استعمال سے جو جرائم ہوتے ہیں انکے متعلق دفعہ ۵۱۰ کریمنل کوڈ (Criminal Code) کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پراپرٹی (یہاں مراد گاڑی ہے) جو استعمال کی گئی ہے اسکو بھی ضبط کیا جاسکتا ہے ۔ ظاہر ہے کہ یہ مقدمہ عدالت میں جائیگا ۔ عدالت میں دو اسٹیجس ہوتے ہیں اور اپوزیشن بنچس جو خطرہ محسوس کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ عدالت ایک نظریہ لیکر کسطرح مقدمہ میں صحیح فیصلہ دے سکتی ہے ؟ ......

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے (اکولہ) ۔ میں نے عدالتوں پر کوئی حرف نہیں رکھا ہے ۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے ۔ میں یہ پریزیوم (Presume) کرنے پر مجبور ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ عدالت کے بارے میں کوئی شبہ ظاہر نہیں کیا گیا ہے ۔ آبکاری سے متعلق شبہ ظاہر کیا گیا ہے ۔

شری گوپال راؤ اکبوٹے ۔ آپ تامل فرمائیں ۔ تعلقدار یا محکمہ آبکاری کا ایسا عہدہ دار جسکا درجہ انسپکٹر سے زیادہ ہو وہ تحقیقات کریگا ۔ میرے لائق دوست کا یہی شبہ تھا ۔ ابتدائی تحقیقات میں تنقیش پوری کرنے کے بعد وہ مقدمہ عدالت کے سپرد کیا جائیگا ۔ اور عدالت ضابطہ فوجداری کے تحت اس مقدمہ کی تحقیقات کریگی ۔ جیسا کہ میں ابھی عرض کر رہا تھا وہ پراپرٹی (گاڑی) بھی اس مقدمہ میں ان والوڈ (Involved) ہے تو ظاہر ہے کہ کسی ایک چیز میں بھی مدد دیجائے تو معین جرم کی تعریف صادق آتی ہے ۔ قانون آبکاری میں ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ عام طور پر بھی سزا دیجاسکتی ہے ۔ اور یہ ڈانکی کلاز (Donkey Clause) بھی موجود ہے ۔ لہذا اتنی وسعت قانون

آبکاری میں موجود ہونے کے بعد اپوزیشن کے آنریبل ممبرس جو خطرہ محسوس کررہے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہے - جب تک ایک اسٹیٹ قائم ہے اور لا اینڈ آرڈر (Law and Order) قائم ہے میں یہ پریزیوم (Presume) کرنے پر مجبور ہوں کہ لا ابائیڈنگ سٹیزنس (Law-abiding citizens) قانون کی تعمیل کرینگے - اور اگر اس سلسلہ میں کوئی خرابیاں ہوں تو قانون بناتے وقت ان پر غور کیا جاتا ہے اور انکو دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے - کیونکہ جب انسپکٹر - تعلقدار یا ناظم کے سامنے مقدمہ پیش ہوگا تو وہ اسکی تحقیقات کرینگے - قانون ساز جماعت کو صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس مقصد کے تحت قانون بنایا جارہا ہے وہ پورا ہورہا ہے یا نہیں - یہاں الیسٹ ڈسٹیلیشن (Illicit Distillation) کا سوال ہے - اور اسکا انسداد کرنے کیلئے سنہ ۱۳۴۳ ف میں ترمیم کیگئی تھی - لیکن آج ۲۰ سالہ تجربہ کے بعد یہ معلوم ہورہا ہے کہ جرائم کی تعداد میں کافی اضافہ ہورہا ہے - اور کافی لوگ عدالت میں آنے کے بعد بھی چھوٹ جاتے ہیں - تو ظاہر ہے کہ ان جرائم کو محدود اور مسدود کرنے کیلئے جتنے ذرائع ہوسکتے ہیں ہم اختیار کریں گے - جیسا کہ میں نے کہا کرمنل پروسیجر کوڈ (Criminal Procedure Code) کی دفعہ ۵۱۷ کے تحت پراپرٹی ضبط کی جاسکتی ہے - تو پھر اس پراویزو (Proviso) کو کیوں قانون آبکاری میں لایا جائے جو جرائم کے ارتکاب میں استعمال کیا جاتا ہے ؟ اسلئے اسکا اضافہ کرنیکی ضرورت نہیں - کیونکہ قانون کے انٹرپریٹیشن کا بنیادی اصول یہ ہے کہ جس قانون کے لحاظ سے جرم سرزد ہو صرف اسی قانون کے لحاظ سے پراپرٹی ضبط نہیں کیجاتی بلکہ پریزمپشن (Presumption) یہ ہوتا کہ اسٹیٹ کا منشاء پراپرٹی ضبط کرنے کا ہے - اور جب ہم ان جرائم کی تعداد میں کمی کرنے کے لئے ایک سخت اسٹپ (Step) لینے کی ضرورت سمجھتے ہیں تو حمل و نقل کرنے والے اشخاص کو چاہے وہ ٹکسی اونرس ہوں یا مالکان موٹرانکو سزا دینا ضروری ہے تاکہ جرائم کی تعداد میں کمی ہوسکے - دفعہ ۵۱۷ کرمنل پروسیجر کوڈ کے تحت ایسا ہوسکتا ہے اور اس سے ہمارا یہ شبہ بھی دور ہوجاتا ہے -

مجھے دوسرا شبہ یہ تھا کہ اصل مجرم کے لئے تو ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور ۶ ماہ کی قید رکھی گئی ہے - اور جو اعانت کرتا ہے اسکی پوری لاری ضبط کرلیتے ہیں - یہ ایسا ہے جس طرح کہ آنریبل ممبر آف دی سوشلسٹ پارٹی نے کہا اور اس سے میں بھی متفق ہوں کہ تعزیری اصول مفقود ہو جائیگا - میں بھی اس نتیجہ پر پہنچا کہ جو فریق نہیں ہے اسکو فریق بنایا جا رہا ہے - اس کو جواب کا موقع نہیں اور اسکی جائداد اسی مقام پر ضبط ہو جائیگی - اس ہاؤس کو اس پر غور کرنا ہے - اس کو ہمیں پارٹی بیسس پر سوچنا نہیں ہے - ہمیں بنیادی اصول دیکھنا ہے کہ جس کو سزا دیجارہی ہے اس میں سزا کو برداشت کرنے کی صلاحیت ہو - اگر قوت برداشت سے زیادہ سزا دیجائے تو اس سے سزا کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور اگر ہمیں لوگوں کو لا ابائیڈنگ (Law-abiding) بنانا ہے تو سزا کا اصول برداشت سے زیادہ نہ بنانا

چاهئے [illegible] ہیں کہ اس قانون میں کئی جگہ " Shall " کا استعمال ہوا ہے - ایسی صورت میں عدالت اپنا حق استعمال کرے گی - اور جس حدتک معین [illegible] میں مدد دی ہے اس حدتک سزا صادر کرے گی - ظاہر ہے کہ اسکی پراپرٹی [illegible] طور پر ضبط کی جائے وہ لازمی طور پر ضبط نہو گی - اور اگر وہ یہ ثابت کردے کہ ارتکاب جرم میں وہ شریک نہیں ہے تو عدالت فیصلہ صادر کرتے ہوئے اسے [illegible] خیال رکھے گی - عدالت [illegible] ہے کہ اعادت جرم کے لحاظ سے پوری جائداد ضبط کرنے کے احکام صادر کرے یا اس میں کمی کرے - مدراس آبکاری ایکٹ کا حوالہ دیا گیا ہے - [illegible] عدالت [illegible] ضبط کرکے ھراج کا حکم دیا ہے - مگر عدالت [illegible] سزا دینے کے حق کو کلا یا جزا استعمال کرسکتی ہے - یہ ضروری نہیں کہ وہ [illegible] استعمال کرے - اسلئے کہ

Confiscation of property is not a rule of the State.

اس [illegible] میں کوئی زیادہ دشواری نہیں - البتہ مجھے ایک شبہ [illegible] اسکی وضاحت کردی تو مناسب ہوتا اور هاؤس کو اس بل کے [illegible] ہوں جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اسکے الفاظ یہ ہیں :-

"Provided that no such animal, cart, vessel or lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing commission of the offence.

اگر [illegible] عمل میں آئے تو یہ عمل دفعہ (۳۹) کی زد میں [illegible] ہوسکتی ہیں کہ اس شخص کو اس کا علم نہو یا اسکی [illegible] ارادہ جرم نہ ہوتا ہے اور جرم کے عدم وجود کے باوجود بھی سزا [illegible] کرمنل لا (Criminal Law) کے بیسک پرنسپل (Basic Principle) کے [illegible] مناسب ہوتا ؛ صرف اس حدتک میں آنریبل منسٹر [illegible] وضاحت [illegible] میری ناقص رائے یہ ہے کہ جو آخری صورت استعمال کی گئی ہے اسکو اس طرح بدلا جائے کہ اس میں تمام ممکنہ چیزیں آجائیں - اور اگر یہ معلوم ہو کہ اس نے [illegible] کی کوشش کی ہے اور اس نے ایسے سرکمسٹانسز (Circums-tances) عدالت کے سامنے لائے کہ وہ مدد کرنا نہیں چاهتا تھا تو اسکی تعبیر اس طرح کی [illegible] وہ [illegible] جرم کی تعریف میں نہیں آتا - لیکن آپ کے پراویزو (Proviso) کے لحاظ سے [illegible] ہے - اور اسکی پراپرٹی ضبط ہو جاتی ہے - اسکی صراحت کردیجائے تو مناسب ہے -

[illegible] سکشن ۹۳ [illegible] سب سکشن (۳) کے پراویزو میں یہ کہا گیا ہے کہ :-

"Provided that no order has been passed by a Court in respect of such article or no case for trial of an offence in respect thereof has been instituted in any Court."

اسکے ساتھ اگر سکنڈ پراویزو (Second Proviso) کو پڑھا جائے تو شائد واضع قانون کا اصل مقصد یہ ہے کہ اس پراپرٹی کے تعلق سے کسی اور عدالت میں مقدمہ چل رہا ہو اور کوئی حکم دیا جانے والا ہے اسلئے یہ پراویزو رکھا جا رہا ہے۔ ورنہ وہی ہوگا جو آپ چاہتے ہیں ۔ لیکن اسکے سوا اگر اور کوئی منشاء ہو جسکو پراویژو میں لانا چاہتے ہیں تو اسکی وضاحت آنریبل منسٹر کردیں ۔ یہ چیزیں ہیں جنہیں میں ھاؤس کے سامنے لانا چاہتا تھا ۔ جو شبہات دفعہ (۳۹) کے تعلق سے ظاھر کئے گئے ہیں ان میں کوئی تقویت نہیں ہے ۔ اس جرم کا انسداد بیحد ضروری ہے اسلئے کہ اس سے گورنمنٹ کو نقصان ہو رہا ہے ۔ البتہ اس پر غور ہوسکتا ہے کہ یہ کن الفاظ میں ہونا چاہئے ۔ پراویژو آخری کے جملہ کی حدتک آنریبل منسٹر وضاحت کردیں تو مناسب ہے ۔ سکشن (۳۹) کو منظور کرنے میں مجھے کوئی عذر نہیں ہے ۔

چیف منسٹر (شری بی ۔ رام کشن راؤ)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں سمجھتا ہوں ترمیم کے سلسلے میں جو مباحث ہو رہے ہیں وہ زیادہ تر غلط فہمی پر مبنی ہیں۔ دفعہ (۳۹) میں جو ترمیم پیش کی گئی ہے اس کا واحد مقصد صرف یہ ہے کہ جو لوگ الیسٹ ٹرانسپورٹ (Illicit Transport) کرنے کے عادی ہیں خفیہ طور پر ناجائز شراب یا ایسی اشیاء درآمد برآمد کرتے ہیں اس سلسلے میں جرم میں اعانت کرنے کی پاداش میں کوئی سخت سزا مقرر ہونی چاہئے جس سے وہ متاثر ہوسکتا ہے ۔ اس ترمیم کا پہلا مقصد یہ ہے۔ آنریبل ممبر آف دی اپوزیشن جنھوں نے اس کے خطرات کو تفصیل سے بتلانے کی کوشش کی انہوں نے دو تین چیزیں بہ یک دیگر متناقض کہیں ۔ ایک طرف وہ کہتے ہیں کہ قانون آبکاری کی جو دفعات ہیں انکی تاویل اس طرح نہو کہ خود مرتکب جرم کو کافی سزا نہ ملے اور وہ ارتکاب جرم کرکے چھوٹ جاسکیں ....

Shri A. Rajreddy: Point of information.......

شری بی ۔ رام کشن راؤ۔ پوائینٹ آف انفرمیشن (Point of information) کی ضرورت نہیں ۔

I do not want interruption. Hon. Member will kindly hear me. I do not want to misquote or misrepresent him. He might kindly hear me.

ایک طرف تو یہ شکایت ہے۔ اس شکایت کو زور دار بنانے کے لئے یہ بھی کہتے ہیں کہ پرسن (Person) کو پہلے سزا دیجانی چاہئے۔ کرمنل لا (Criminal Law) کے لحاظ سے پرسن یا پراپرٹی پر جانا صحیح نہیں ۔ آفنس (Offence) پر اس کا دارو مدار ہے ۔ یہ مسلمہ اصول ہے کہ جو جرم جسم کے مقابلہ میں سرزد ہوتا ہے اس

کےلئے جسمانی سزا دیجاتی ہے یہ افنس اگینسٹ پرسن (Offence against person) ہے اور جو افنس اگینسٹ پراپرٹی (Offence against property) ہو ایسی صورت میں پراپرٹی ہی کی شکل میں سزا دیجاتی ہے ۔ مثال کے طور پر انکم ٹیکس کے رولس کی خلاف ورزی کی صورت میں جیل کی سزا نہیں دیجاتی ۔ جرمانہ کیا جاتا ہے یا جائداد کی ضبطی کی سزا دیجاتی ہے ۔ یہ اصول ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ جو لوگ عادتاً جرم کا ارتکاب کرتے ہیں اپنے کنڈکٹ (Conduct) کی اصلاح کریں ۔ محض دفعہ میں سزا کی مقدار بتلانے سے مقصد حاصل نہیں ہوتا ۔ اسکے پیچھے ایک رعب ہوتا ہے ۔ ایک سیکولاجیکل ایفکٹ (Psychological effect) ہوتا ہے۔ ڈکیتی کی سزا ۲ سال یا ۱۰ سال ہوسکتی ہے ۔ اگر اس کے لئے (۳) سال کی مدت رکھی جائے تو اس کا وہ اثر نہیں ہوتا ۔ در اصل قانون کا منشاء یہی ہے کہ جو لوگ اسکی خلاف ورزی کرنے والے ہیں ان کے دلوں میں خوف اور رعب ڈالا جائے ۔ خوف اور رعب ڈالنے کےلئے سزاء ہوتی ہے اس سے بڑھکر اور کچھ نہیں ۔ دفعہ ۳۹ میں جو ترمیم لائی جا رہی ہے وہ بالکل صاف ہے ۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ شعوری یا غیر شعوری طور پر اس میں بعض غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ میں اس سلسلہ میں کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔ لیکن یہ کہونگا کہ اسکے الفاظ بالکل صاف ہیں ۔ ضمن (۱) یہ ہے ۔

(1) Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug, mohwa flowers, still, utensils, implements or apparatus in respect or by means of which an offence has been committed shall be liable to confiscation by order of the court.

اور ضمن (۲) یہ ہے ۔

(2) Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by order of the court.

جہاں تک میرے قانونی معلومات مجھے اجازت دیتے ہیں اسکی بناء پر میں یہ کہہ سکتا ہوں اگر اس کا مقصد اسکے برعکس ہوتا تو بجائے

Shall likewise be liable to confiscation by order of the court."

کے (Shall be confiscated by order of the court) کے الفاظ ہوتے ۔ اس ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ جہاں کہیں یہ ثابت ہو کہ کسی موٹر یا لاری میں ناجائز شراب یا سیندھی لائی گئی ہے اوسکو ضبط کیا جائے یا نہیں یہ عدالت کے اختیار تمیزی پر ہوگا کہ وہ حالات اور شہادت وغیرہ دیکھکر ضبطی کا حکم دے یا نہ دے ۔ ئے اوس میں یہ الفاظ رکھے گئے ہیں ۔ لیکن یہ کہنا کہ سکشن ۵۱۷ کرمنل پروسیجر

موجود رھنے کے باوجود ایک علحدہ قانون اس کےلئے بنانے کی کیا ضرورت ھے اور یہ سمجھ لیناکہ عدالت اپنے اس اختیار تمیزی سے کام لیکر ھر مقدمہ میں موٹر لاری وغیرہ ضبط کرلے گی غلط ھوگا ۔ عدالت کا بھی ایسا مقصد نہیں ھوگا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ کیوں آنریبل ممبرس پریشانی اور ذھنی انتشار میں مبتلا ھوگئے ھیں ؟ عدالت اپنے اختیار تمیزی کو ان صورتوں میں استعمال کریگی جن صورتوں میں وہ استعمال کرسکتی ھے ۔ آپ جانتے ھیں کہ بہت سے دفعات کے تحت عدالت اپنے اختیار تمیزی سے کام لیتی ھے اور حالات و واقعات مقدمہ دیکھکر سزا دیجاتی ھے۔ اگر روئداد مقدمہ سے یہ چیز ثابت ھو کہ جس شخص کی موٹر لاری ھے وہ عادی مجرم ھے اور ایک سے زائد مرتبہ وہ اس سلسلہ میں گرفتار ھوچکا ھے تو وہ ضرور اپنا اختیار تمیزی استعمال کریگی اور سزا دیگی ۔ اور اوس کا مال ضبط کرلیگی ۔ اب یہ کہنا کہ آنریبل دوست اپنے موٹر میں جارھے ھیں ۔ راستہ میں کوئی دوست ملگیا ۔ اوسکے جیب میں ناجائز شراب کا شیشہ ھے ۔ اگر وہ پکڑا جائے تو اونکی موٹر بھی ضبط ھو جائیگی یہ بالکل غلط ھے ۔ عدالت ایسی ھر صورت میں اپنا اختیار تمیزی استعمال کریگی ۔ وہ دیکھیگی کہ مالک موٹر نیک نیت تھا یا نہیں ۔ پھر اوسکے بعد سزا صادر کریگی ۔ یہ بھی کہا جا رھا ھے کہ پولس انسپکٹر اس قانون کے تحت لاریز یا بنڈیوں کو گرفتار کرلیگا اور پولس ٹھانہ پر لیجائیگا ۔ پھر اوسکے بعد ۸ - ۹ مہینے تک وہ گاڑی پڑی رھیگی ۔ اوسکی وجہ سے اسکے متعلقین کو پریشانی ھوگی ۔ اسلئے یہ قانون خطرناک ھوگا وغیرہ ۔ یہ سب بے بنیاد شبہات ھیں ۔ میں پوچھتا ھوں کیوں آپ ایسے بے بنیاد اندیشے اور خطرات اپنے سامنے کھڑے کرلیتے ھیں ؟ کسی پولیس کے انسپکٹر کو یا آبکاری کے انسپکٹر کو یا کسی اور شخص کو کوئی اختیارات نہیں دئے جارھے ھیں۔ البتہ تحقیقات کے بعد اگر اطمینان ھوجائے تو عدالت سے ایسی صورت میں مناسب سزا صادر کی جاسکتی ھے۔ اسلئے میرے خیال میں جو خطرات پیش کئے جا رھے ھیں بے بنیاد ھیں ۔ آنریبل ممبرس نے لفظ " Shall " کے استعمال کرنے پر بھی شبہ ظاھر کیا ھے۔ اور کہا ھے کہ اس کا انٹرپریٹیشن (Interpretation) غلط ھوگا ۔ لیکن میں کہونگا کہ (Shall likewise be liable to confiscation) اسکے معنے (May) کے ھوتے ھیں اسکے سوا کوئی اور انٹرپریٹیشن (Interpretation) نہیں ھوسکتا ۔ لیکن اسکے قطع نظر بھی اور زیادہ صراحت کرنے کی ضرورت محسوس کی جاتی ھے تو اس کےلئے ھمارے آنریبل منسٹر فار اکسائز (Hon. Minister for Excise) نے ایک ترمیم پیش کی ھے اور اس میں استثناء رکھا گیا کہ

If the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence.

ایسی صورت میں کسی طرح بھی یہ نہیں کہا جاسکیگا کہ استثناء قبول کرکے ایک دوسرے طریقہ سے دفعہ رکھا جائیگا ۔ بمبئی کے قانون میں جو پراویزو (Proviso) ھے اس پراویزو کو آپ کا شبہ رفع کرنے کی غرض سے رکھا گیا ھے ۔ اس سے بڑھ کر آپ کیا

چاھتے ھیں ۔ مدراس ایکٹ میں ضبطی کا لزوم قرار دیا گیا ہے ۔ اسلئے انہوں نے ایک پراویزو قائم کیا ہے اور بجائے ایک مقررہ رقم لیکر لاری کو چھوڑ دینے کے یہ جبز عدالت کے اختیار تمیزی پر رکھی گئی ہے ۔ ھم نے چونکہ ایسا لزوم قرار نہیں دیا اسلئے رقم لیکر چھوڑ دینے کے اختیار تمیزی کی ضرورت ھی نہیں تھی ۔ وھاں تمام عدالتوں میں ایکویٹی (Equity) کی خاطر خلاف فیصلے ھوئے اور ترمیم کرکے دوسرا پراویزو اختیار کیا گیا ہے ۔ وھاں بجائے لاری کو ضبط کرنے کے ایک مقررہ رقم لیکر اوسکو چھوڑنے کا عدالت کو اختیار دیا گیا ہے ۔ یہاں ھمارے پاس ضبطی کا لزوم نہیں بلکہ وہ عدالت کے اختیار تمیزی پر رکھا گیا ہے ۔ اور اسکے سوا یہی ھمارے آنریبل ممبر فارا کساڈنے یہ پراویزو (Proviso) بھی ایڈ (Add) کیا ہے ۔

"Provided that no such animal, cart, vessel, lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence."

ایسی صورت میں کوئی ضبطی عمل میں نہیں لائی جاسکتی تا وقتیکہ عدالت کو اس کا اطمینان نہ ھو جائے ۔ اسلئے میرا خیال ہے کہ اس میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جسکی وجہ سے کسی کو نقصان ھوتا ھو ۔ یہ میں مانتا ھوں کہ تحقیقات کے دوران میں آبکاری کے عہدہ دار کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ضبط کرکے اپنے پاس رکھے ۔ لیکن وہ جیسا کہ کہا گیا ایک ناقابل ترمیم نقص نہیں رکھتا ۔ تحقیقات کے بعد اگر عدالت کو اطمینان ھوجائے کہ فلاں شخص نے اپنے کنوینئنس (Conveyance) کو عمداً اس کے لئے استعمال کیا ہے تو عدالت اسکے متعلق حکم دے سکتی ہے ۔ لیکن یہ معلوم ھو کہ عمداً اوس نے ایسا نہیں کیا ہے تو وہ اپنے اختیار تمیزی سے کام لیگی ۔ یہ کوئی لزوم نہیں ہے ۔ کم از کم ھمارا مطلب تو یہی ہے جیسا کہ میں نے واضح کیا ہے ۔ اگر ھمارے دوست غور کرکے کوئی لفظی ترمیم اس میں پیش کرنا چاھتے ھیں تو میں اسکو قبول کرنے کے لئے تیار ھوں ۔ لیکن محض مصنوعی اندیشوں کو سامنے رکھ کر کہا جائے کہ اس کو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے حوالہ کرنا چاھئے یہ میں بالکل نامناسب سمجھتا ھوں ۔

شری یل ۔ متیا (ملاپلی) ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۴۹ میں جو ترمیم لائی جا رہی ہے اس میں یہ نہیں (Clears) نہیں کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی چیزیں ٹرین یا بس کے ذریعہ سے لائے تو ایسی ٹرین یا بس کے متعلق قانون میں کیا گنجائش ہے ؟

شری داور حسین (نظام آباد) ۔ ابھی آنریبل چیف منسٹر نے قانون کی وضاحت کرتے ھوئے فرمایا تھا کہ ضبطی کا اختیار عدالت کو دیا گیا ہے ۔ پولیس یا آبکاری کے عہدہ داروں کو ضبطی کا اختیار نہیں ہے ۔ میں سمجھتا ھوں یہ چیز وضاحت طلب ہے ۔ کیونکہ اگر مال متعلقہ عدالت میں داخل نہ ھو تو مقدمہ کے سلسلہ میں عدالت کے فیصلہ پر اثر پڑسکیگا ۔ اسلئے

میں سمجھتا ھوں آبکاری یا پولیس کے عہدہ دار کو مال متعلقہ اپنے قبضہ میں لینے کا کوئی نہ کوئی اختیار دینا چاھئے -

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل ممبر نے جو شبہ ظاہر کیا ہے اوس سلسلہ میں میں انکی توجہ قانون آبکاری کی دفعہ ۱۸ کی طرف مبذول کراؤنگا جو یہ ہے۔ " اگر ناظم آبکاری یا تعلقدار کو یا کسی ایسے عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے یا عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اسکا باور کرنیکی وجہ ہو کہ حسب دفعہ بالا حکم نامہ تلاشی حاصل کرنے میں نامناسب تاخیر اور مقدمہ کی خرابی کا اندیشہ ہے تو وہ اپنی رائے کے وجوہ قلم بند کرکے دن یا رات میں جس وقت مناسب ہو کسی مقام کی یا کسی شخص کے جسم کی تلاشی لے سکیگا - اور جس شئے کو از روئے قانون هذا قابل ضبطی باور کرے اوس کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اس شخص کی نسبت ارتکاب جرم مذکور کا گمان غالب ہو عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے پر رہا کردیگا - "

اور سکشن (۲۹) کی روسے ....

مسٹر اسپیکر - اس وقت چار بجے ہیں - ہم ساڑھے چار بجے پھر ملینگے -

The House then adjourned for recess till Half Past Four of the Clock.

The House re-assembled after recess at Half Past Four of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair].

مسٹر اسپیکر - آنریبل چیف منسٹر -

شری بی - رام کشن راؤ - مسٹر اسپیکر سر - میں ایک دو چیزوں کو صاف کردینا چاھتا ھوں - میں سمجھتا ھوں کہ قانون آبکاری کے متعلق کچھ غلط فہمی ہوئی ہے - اس انٹرول سے استفادہ کرتے ہوئے جو عالیجناب نے مہربانی سے دیا تھا میں نے قانون آبکاری کے پورے دفعات پڑھ ڈالے -

بجز دو تین دفعات کے کوئی دفعہ ایسا نہیں ہے جسمیں عہدہ داران آبکاری کو کوئی اختیار دیا گیا ہو - دفعہ ۱۸ تلاشی سے متعلق ہے - یعنی ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں عہدہ دار مجاز مجسٹریٹ یا کلکٹر سے حکم نامہ تلاشی کے حاصل کئے بغیر کسی شخص کے جسم کی یا کسی مقام کی تلاشی لے سکیگا - اسمیں موٹر و ھیکل یا ایسی کسی چیز کا ذکر نہیں ہے - دفعہ ۱۸ میں حکم نامہ تلاشی کے حاصل کئے بغیر تلاشی کا اختیار ہے - اسمیں یہ بھی لکھا ہے کہ " جس شئے کو ازروئے قانون هذا قابل ضبطی قرار دے " یہ ایسی چیزوں پر حاوی نہیں ہے جو قابل ضبطی نہیں قرار دیگئی ہیں -

دفعہ ۱۹ - گرفتاری سے متعلق ہے - اور اس میں یہ لکھا گیا ہے کہ دفعات ۳۱-۳۲-۳۴ کے تحت کوئی شخص جرم کا مرتکب قرار پائے تو اسکو بلاحصول حکمنامہ گرفتاری معہ اوس شراب یا گلمہوہ کے جو اسوقت اسکے قبضہ میں ہو گرفتار کرسکے گا - اور یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی شخص کے جسم کی یا کسی بھٹی یا ظرف یا آلے یا کسی ذریعہ بار برداری کی جسکی نسبت گمان غالب ہو کہ اسمیں اشیاء مذکور رکھی گئی ہیں تلاشی لے - گویا دفعہ ۱۹ میں اسطرح تلاشی کا بھی اختیار دیا گیا ہے -

دفعہ ۲۱ - نام دریافت کرنے کیلئے گرفتار کرنے کے اختیار سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۲ - ایک معمولی دفعہ ہے جو گرفتار شدہ شخص یا مال کو بلاتاخیر ۲۴ گھنٹے کے اندر کلکٹر کے پاس پیش کرنے سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۲ ج - مچلکہ داخل ہونے پر رہائی سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۲ الف ، ب ، اور ج مچلکہ پر رہائی سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۳ میں تلاشی کا طریقہ بتایا گیا ہے -

دفعہ ۲۴ - عہدہ داران آبکاری کی امداد سے متعلق ہے -

دفعہ ۲۵ ، ۲۶ ، ۲۷ و ۲۸ معمولی دفعات ہیں -

دفعہ ۲۹ میں یہ حکم ہے کہ جب کوئی مال جو حسب قانون ہذا گرفتار کیا جائے کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کے سپرد کیا جائے تو اس پر لازم ہوگا کہ تا صدور حکم عدالت یا عہدہ دار مجاز اس مال کو اپنی حفاظت میں رکھے اور عہدہ دار داخل کنندہ کی درخواست پر اس کو یا اس کا کوئی جزو لے جانے کی اجازت دے -

دفعہ ۳۹ جس کی ترمیم پیش کیجارہی ہے بصورت موجودہ یہ ہے کہ ''جب کوئی جرم مندرجہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ شراب یا منشی شئے یا گلمہوہ اور بھٹی اور آلات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائینگے -''

ضبطی کے معنی کیا ہیں ؟ کون ضبط کریگا ؟ کلکٹر کریگا یا عدالت کریگی - اور اب تک عمل بھی یہی ہے -

شری کشٹا رام ریڈی - عمل تو یہ ہے کہ مفتش ضبط کرتا ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - مفتش ضبط نہیں کرتا بلکہ پیش کرتا ہے - اور اگر یہ بات صحیح ہے تو ترمیم کی اور بھی زیادہ ضرورت ہے - جو ترمیم پیش کیجارہی ہے وہ اور بھی زیادہ ضروری ہوجاتی ہے -

جو مسئلہ اسوقت زیر بحث ہے وہ یہ ہے کہ آیا مفتش ہی ضبطی کا حکم دیتا ہے یا عدالت ضبطی کا حکم دیتی ہے - اسکی نسبت اختلاف ہورہا ہے - اگر یہی بات ہے تو اسکی اور بھی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ مفتش یا آبکاری کے کسی عہدہ دار کو ہم اسکا اختیار

نہیں دے رہے ہیں - شائد میرے آنریبل دوست اپنے تجربہ کے لحاظ سے ایسا کہہ رہے ہوں - اگر میرے آنریبل دوست کو یہ معلوم ہوجائے کہ اس ترمیم کے ذریعہ

"Shall be liable to confiscation by order of the Court."

یعنی پولیس اور آبکاری کے عہدہ داروں سے چھین کر ہم ضبطی کا اختیار عدالت پر چھوڑ رہے ہیں - اور آج جن لوگوں پر ظلم ہورہا ہے انکو چھڑا رہے ہیں - دفعہ ۳۰ کو بدل کر ہم تین اجزاء میں تقسیم کررہے ہیں - ضمن ایک تو میں نے ابھی . . . . .

مسٹر اسپیکر - ایک دفعہ تو آپ تقریر کرچکے ہیں -

شری بی - رام کشن راؤ - میں معافی چاہتا ہوں - میں تو یہی سمجھ رہا تھا کہ مجھے تقریر کرنا ہے - غرض جو ترمیمات پیش ہوئی ہیں ان میں ضبط کرنے کی گنجائش نہیں ہے -

شری مرلیدھر راؤ کامٹیکر (بھالکی) - آج جو ترمیم ایوان کے سامنے ہے اس پر مختلف طریقہ سے مباحث کئے جارہے ہیں - میں یہ سمجھ رہا تھا کہ اس ترمیم کو بڑی خوشی سے تسلیم کرلیا جائیگا لیکن آج مباحث سننے کے بعد میں یہ کہنے میں پس و پیش نہیں کرونگا کہ ہم عادت سے مجبور ہیں کہ ہر بات کی مخالفت کریں چاہے وہ اچھی ہو یا بری - اس ترمیم کے بارے میں مخالف بنچس سے جو تقاریر ہوئیں اسمیں یہ جتایا گیا کہ یہ ترمیم پبلک مفاد کے خلاف ہے لہذا اسکو نہ لایا جائے - اسمیں کونسی ایسی بات ہے کہ اس پر ایسے اعتراضات کئے جارہے ہیں اسے میں تو نہیں سمجھ سکا - کہا جاتا ہے کہ اس ترمیم میں سے گھوڑا - گاڑی بنڈی یا اور کوئی کنوے انس (Conveyance) وغیرہ جو کہ ترمیم کی جان ہے اسکو نکال دیا جائے اور یہ اعتراض کیا جارہا ہے کہ (Shall) کے بجائے (May) لانے تو نیک نیتی پر شبہ کرنے کی گنجائش نہ ہوتی - لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہاؤس میں کسی شخص کی نیک نیتی پر بحث کرنا نہیں ہے - بلکہ ہم جو یہاں بیٹھے ہیں وہ صحیح قانون بنانے کیلئے بیٹھے ہیں - یہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج آبکاری سے متعلق بہت سی خلاف ورزیاں سرزد ہورہی ہیں - اور سیندھی لاریوں میں بھر بھر کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیجارہی ہے - اسکی اہمیت خاص کر ایسی صورت میں جبکہ ہمارے متصلہ اسٹیٹس میں پروہیبشن (Prohibition) ہے اور بھی بڑھ جاتی ہے - اسلئے نہ صرف مخالف بنچس بلکہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کی خلاف ورزیوں کو روکے - لہذا جو ترمیم لائی گئی ہے وہ اسی قسم کے اعمال اور خلاف ورزیوں کو روکنے کیلئے لائی گئی ہے - اگر لاریاں وغیرہ ضبط کرنے سے کسی پر سختی ہوتی ہے تو اسکی جانچ ہمیں کرنا ہے - اسی طرح " شل " کا جو لفظ استعمال کیا گیا اسکی جانچ بھی لا آف ایکویٹی (Law of Equity) کے لحاظ سے عدالت میں کی جانی چاہئے - اور یہ عدالت کے اختیار تمیزی پر ہے - بہت سی مثالیں ہاؤس کے سامنے پیش کیگئیں - ایک مثال میں کہا گیا کہ اگر کسی پیاسنجر کی جیب میں

شراب کا ہمسہ ہو تو موثر ضبط کیجائیگی - یہ سوال اسطرح صادق آتی ہے جیسے کہ آپریشن کا آلہ دریافت کرنے والے کے دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ یہ آپریشن کا آلہ کسی بیوقوف ڈاکٹر کے ہاتھ میں جائیگا اور مریض مرجائیگا - اسلئے قانون بنانے والوں کو ان چیزوں کو نہیں دیکھنا چاہئیے بلکہ اس چیز پر غور کرنا چاہئیے کہ جس مقصد سے قانون بنایا جارہا ہے وہ پورا ہوتا ہے یا نہیں - جو شبہات مخالف پارٹی کے آنریبل ممبرس کے دلوں میں پیدا ہورہے ہیں وہ میں جانتا ہوں اور یہ بھی صحیح ہے کہ آبکاری کے جو عہدہدار ہیں وہ کرپٹ (Corrupt) ہیں لہذا وہ ناجائز فائدہ اٹھائینگے - لیکن اس خرابی کو دور کرنے کیلئے قانون نہ بنانا مخالف پارٹی کے ممبرس کی صحیح دلیل تو نہیں ہوسکتی - قانون میں نیک نیتی یا بدنیتی کیلئے کوئی جگہ نہیں دیجاسکتی کیونکہ نیت اچھی ہو یا بری وہ کوئی مادی چیز تو نہیں ہے - اسطرح اگر شراب ناجائز طور پر منتقل کیگئی ہے تو قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے - اسلئے پہلے تو یہ جرم ثابت ہونا چاہئے کہ خلاف قانون شراب منتقل کیگئی اور اسکے لئے لاری لیگئی - یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی شخص مسروقہ مال کو اپنے قبضہ میں رکھے - لیکن جب چوری کا جرم ثابت ہوجاتا ہے تو بعد میں اسکی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے - یہ بھی ایسا ہی معاملہ ہے - اسلئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ لاریوں موٹروں ، ہنڈیوں اور گاڑیوں وغیرہ کے ذریعہ جو خلاف قانون شراب یا سیندھی کی منتقلی عمل میں آتی ہے اسکو روکا جائے تو اس سے سرکار کو بھی فائدہ ہوگا اور پبلک کو بھی فائدہ ہوگا -

دوسری چیز یہ کہی گئی ہے کہ سزا بہت سخت ہے - میں یہ عرض کرونگا کہ تعزیری جرائم کا یہ ایک اصول ہے کہ اگر جرم معین جرم کی موجودگی میں سرزد ہوتو اسکا یہ مطلب ہوا کہ وہ بھی اسی جرم میں شریک ہے - جیسے ایک قتل کے معاملہ میں مشورہ کیا جائے یا قتل میں مدد دیجائے یا قتل کرتے وقت وہاں موجود ہو تو اوسکو وہی سزا دیجاتی ہے جو اصل مجرم کے لئے مقرر ہے - ایسے ہی ایک شخص دیدہ و دانستہ شراب کی خفیہ کشیدگی یا اسکی منتقلی میں معین ہے تو اسکو بھی اتنی ہی سخت سزا دیجانی چاہئیے - اور اس لحاظ سے جو سزا اس بل میں تجویز کیگئی ہے کسی طرح سخت نہیں ہے اور ایک بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

'If the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence.'

اسمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ اگر ملزم نے جرم کے ارتکاب میں مدد نہیں دی ہے تو اسکو ثابت کرنا ہوگا - میں نہیں سمجھتا کہ اگر جرم ثابت ہوجائے تو پھر دیدہ و دانستہ یا سمجھکر اس میں حصہ لینے کا سوال پیدا ہوتا ہے - اسلئے اس پر مکرر غور کیا جانا چاہئیے کیونکہ یہ ترمیم ضروری ہے -

آخر میں میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس امنڈمنٹ کو پاس کرے -

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں اس پر کافی مباحث ہوچکے ہیں ....

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کافی پائنٹس (Points) ہاؤس کے سامنے آئے ہیں - جن پر بحث ہونا ضروری ہے -

شری کنٹا رام ریڈی - اسپیکرسر - ہمارے سامنے آبکاری کے قانون میں امنڈمنٹ کے لئے جو بل آیا ہے اس کے ذریعہ سابقہ قانون میں اس طرح ترمیم کی جا رہی ہے کہ جو چور ہوتا ہے وہ تو چھوٹ جاتا ہے اور گاڑی والا پھنس جاتا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ شاید ترمیم کا یہی مقصد ہے - یہاں اپوزیشن بنچز یا ٹریژری بنچز کی بحث نہیں ہے - ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ ہم جو قانون بنا رہے ہیں وہ عوام پر کسطرح اثر انداز ہوتا ہے - قانون بناتے وقت ہمیں عجلت سے کام نہیں لینا چاہئے -

بعض آنریبل ممبرس نے دفعات ۸ اور ۹ میں درآمد اور برآمد کے ذریعہ کو بھی لانے کی کوشش کی ہے - لیکن قانون آبکاری اپنی جگہ مستقل ہے - اس میں ایسی گنجائش نہیں ہے - سنہ ۱۳۴۳ ف میں جو الفاظ شریک کئے گئے ہیں انکو سمجھنے میں مغالطہ ہوتا ہے - ” جب کوئی جرم متذکرہ قانون ھذا ثابت ہونو وہ شراب یا منشی شئے یا گلمہوہ اور بھٹی اور آلات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائینگے “ لیکن اب اس ایکٹ میں جو امنڈمنٹ آیا ہے وہ یہ ہے کہ

"Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug,.... shall be liable to confiscation by order of the court."

اس میں مغالطہ کی گنجائش ہے - پروو (Prove) آخر عدالت ہی میں ہوتا ہے - لیکن جرم ثابت ہونے سے پہلے ہی لاری یا بنڈی گرفتار کرلی جاتی ہے - موجودہ ایکٹ میں یہ خامی ہے - اور اسکی وضاحت نہیں کی گئی ہے - ضابطہ فوجداری کے تحت مقدمہ چلانا پڑتا ہے - لیکن ملزم کو فوراً چھوڑنے کے احکام اس قانون میں موجود ہیں - میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا کسی قانون کو جرم کرنے والے سے بڑھکر اس سے متعلقہ لاری یا بنڈی والے پر عائد کیا جاسکتا ہے ؟ کیا یہ ریزن ایبل (Reasonable) ہے ؟ میں تو نہیں سمجھتا - ممکن ہے آنریبل ممبرس کے سامنے کوئی خاص کیس ہو - لیکن قانون بناتے وقت یہ دیکھنا چاہئے کہ اس کا اثر عوام پر کسطرح پڑیگا -

سکشن (۳۹) کا پارٹ (۲) یہ رکھا جا رہا ہے کہ

"Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by order of the court."

اس سکشن میں یہ نہیں دیکھا گیا ہے کہ ہمارے قانون آبکاری کے تحت اس دفعہ کو ایسے حالات میں لاسکتے ہیں یا نہیں - آنریبل منسٹر اسے اسلئے لانا چاہتے ہیں کہ

مدراس اور بمبئی میں ایسا ہے ۔ لیکن میں کہونگا کہ ہمارے قانون آبکاری میں اس کی گنجائش نہیں ہے ۔ مدراس کا قانون وہاں کے حالات کے لحاظ سے بنا ہے اور ہمارے حالات ان سے مختلف ہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ یہ یہاں میجارٹی (Majority) سے منظور ہو جائے لیکن جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو ہم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے ۔ جب قانون بنا رہے ہیں تو ہمیں سب حالات پر غور کرنا چاہئے ۔ قانون کا مقصد تو یہ ہونا چاہئے کہ سو گنہگار چھوٹ جائیں لیکن ایک بے گناہ کو نقصان نہ پہنچے ۔ لیکن یہاں تو ہم دیکھتے ہیں کہ بے گناہ پھنس جاتا ہے ۔ اور گناہگار چھوٹ جاتا ہے ۔ دفعہ ۳۹ کو آپ ملاحظہ فرمائیں تو اس میں یہ ہے کہ

" جب کوئی مال جو حسب قانون ہذا گرفتار کیا جائے کسی عہدہ دار متعلقہ تھانہ کے سپرد کیا جائے تو اس پر لازم ہوگا کہ تا صدور حکم عدالت یا عہدہ دار مجاز اس مال کو اپنی حفاظت میں رکھے اور عہدہ دار داخل کنندہ کی درخواست پر اس کو یا اس کا کوئی جزو لے جانے کی اجازت دے "

فرض کیجئے کوئی شخص ایک ٹیکسی کرایہ کرلیتا ہے اور اپنے ساتھ سیندھی لاتا ہے ۔ آپ ایسے شخص کو تو فوراً چھوڑ دیتے ہیں لیکن ٹیکسی والے کو عدالت میں لیجاتے ہیں ۔ اسکی ٹیکسی ضبط کرلیتے ہیں ۔ اور عدالت میں تحقیقات کے بعد چھوڑتے ہیں ۔ یہ تصور غلط ہے اگر آپ قانون بنا رہے ہیں تو اس میں ملزم کے لئے سخت سے سخت سزا رکھئے ۔ لیکن آپ کا قلم اس طرف نہیں چلتا ۔ برخلاف اسکے آپ دوسرے ذریعہ کو متاثر کرنا چاہتے ہیں جس سے عوام کا نقصان ہے ۔ اس میں بیگناہ کا پھنس جانا یقینی ہے ۔ چند آنریبل ممبرس نے کہا کہ لاریز میں ناجائز شراب کی درآمد برآمد ہوتی ہے لیکن یہ زیادہ تر شہروں میں ہوتی ہے ۔ ان کے لئے آپ مخصوص قانون بناسکتے ہیں ۔ لیکن ہر کامن میان (Common man) کو متاثر کرنا کسی طرح ٹھیک نہیں ۔

دوسری چیز یہ بھی ہے کہ اگر ہم سی ۔ پی ۔ سی کا آرٹیکل (۵۰۰) دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ

" Any Police officer may seize any property which may be alleged or suspected to have been stolen or which may be found under circumstances which create suspicion of the commission of any offence; such Police Officer, if subordinate to the officer in charge of a Police Station, shall forthwith report the seizure to that officer."

یہ بھی اس مال سے متعلق ہے جس سے جرم سرزد ہو ۔ لیکن آپ یہاں ایک ایسی چیز کو لے رہے ہیں جس کے ذریعہ سے مال لیجاتے ہیں ۔ کیا شراب یا سیندھی کسی گاڑی پر رکھکر لیجانے سے ہی جرم کا سرزد ہونا تصور کیا جائیگا ؟ میں سمجھتا ہوں بعض آنریبل ممبرس ہماری عدالتوں کے پروسیجر (Procedure) کو بھولتے ہیں ۔ ہم آبکاری کا قانون ایسا بنا رہے ہیں کہ ملزم تو فوراً چھوٹ جاتا ہے لیکن گاڑی والے

کو عدالتی چارہ جوئی اختیار کرنی پڑتی ھے اور اس کے لئے ایک لمبا پروسیجر اڈاپٹ (Adopt) کرنا پڑتا ھے - اس طرح یہ قانون [illegible] ایک طرح سے دق کرنے کے قابل ہو جائیگا - اسلئے میں یہ سمجھتا کہ ابکاری کا جو قانون ہمارے سامنے پیش ھے اسے سلکٹ کمیٹی (Select Committee) کے تفویض کیا جائے تاکہ وہ پورے قانون پر غور کرکے جو [illegible] ضروری [illegible] - اور اگر ان تمام باتوں پر غور نہ کرکے اسکا [illegible] مناسب [illegible] سمجھتا

శ్రీ [illegible] :

[illegible]

[illegible] జరిగినవో, ఆ చర్చల పైఖరి అసలు [illegible] ? [illegible] నిర్వహణలో శాసనశాఖ, న్యాయ [illegible] వాటిని మరిచి నేడు చర్చలు చేస్తు న్నారని [illegible] గాని ఎవరిని విమర్శించాలని గాని [illegible] శాసనసభలో ప్రవేశించినప్పటి నుండి [illegible] (Standards) [illegible] కోరుతూ దో ఆ స్థాయిని మనం చేసే [illegible] ఎందుచేతనంటే వివిధ పత్రికలలో [illegible] (Side lights) [illegible] విషయాలని నిరూపిస్తున్నాయి.

శ్రీ [illegible] ([illegible]) : [illegible] స్థాయిని విచారించుట పొరపాటు.

Shri M. S. Rajalingam : I am on my legs, Sir, and I do not want that any Member should interrupt my speech.

[illegible] శాసనశాఖ, న్యాయశాఖ, కార్యనిర్వాహక శాఖ [illegible] వాలని కోరుచున్నాను. ఒక్కొక్క శాఖకు [illegible] అధికారములను న్యాయశాఖకు కలుగ [illegible] శాఖవారు అమలు చేయునపుడు అనేక [illegible] అసలు శాసన ఉద్దేశాన్ని వదలి చిక్కులనే సృష్టిస్తా [illegible] బిల్లుయొక్క అసలు స్వరూపము [illegible] వస్తుందని నా భయము. అందుచే [illegible] (Legal bent of mind) [illegible] ఇలాంటి బిల్లు [illegible] మనం చేసే శాసనాలు ఎక్కువ ప్రయోజన కారిగా [illegible] శాసనాన్ని అమలు జరిపేటప్పుడు వచ్చే [illegible] (Short Notice Questions Adjournment-motions గాని Enquiry Committees) వగైరాలను పెట్టుకోవచ్చును. గాని ఒక బిల్లును గుర్చి [illegible] లీగల్ బెంట్ ఆఫ్ మైండ్‌ను అలవరచుకొని మాటలాడితే ప్రయోజనకారిగా ఉంటుంది.

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے [illegible] ہو رہی ہے۔

Shri G. Hanumantha Rao : Sir, is he advising the House or is he talking on the subject, I want to know ?

Shri M. S. Rajalingam : I feel, Sir, that there is nothing wrong in our having mutual advice when we have fallen so low in the standards.

[illegible] Dilatory tactics [illegible] (Legislature) [illegible] (Provisional Rules [illegible] (Closure motions) [illegible] (Pass) [illegible]

Shri V. D. Deshpande: Mr. Speaker, Sir, the hon. Member is not at all speaking about the Bill, but he is giving a sermon.

The Minister for Labour (*Shri V. B. Raju*) : Oh ! The hon. Member knows Telugu.

Shri M. S. Rajalingam : It is for the Chair to decide Sir, and I am continuing.

[illegible]

Shri G. Hanumantha Rao : Sir, I want to know whether he is talking about the amendment or is he talking about the House ?

Shri. M. S. Rajalingam: Sir he can draw his own inference, but he cannot dictate to me, and on my part I have not done such a thing to others.

Shri G. Hanumantha Rao : He is not talking about the amendment.

Mr. Speaker : He is expected to talk on the amendment.

శ్రీ [illegible] (అటం): —అయితే ఈ రోజున మీరు తెలుగులో ఎందుకు మొదలు పెట్టారు?

శ్రీ [illegible]:

తెలుగులో [illegible]. అసలు విషయానికి వచ్చాము కాబట్టి మీకు [illegible].

(Laughter).

[illegible] (Amendments) [illegible] అవసరమైనచో అవి దేశానికి [illegible] ప్రస్తుతము ఆబ్కారివారికున్న Seizure అధికారాలను [illegible] మనలో న్యాయశాఖను శంకించే పైఖరి [illegible].

شری سرینواس راؤ رام راؤ ایکھیلی کر ([illegible]) - مسٹر اسپیکر سر - قانون کی تاویلات کے وقت ہم کو کامن سنس (Common senese) سے کام لینا چاہئے - اور قانون کی جو صحیح تعبیر نکل سکتی ہے اوسی کو قبول کرنا چاہئے - ہمارے ایک دوست نے یہ مثال پیش کی کہ ایک شخص ریل میں یا بس میں بیٹھکر ناجائز افیون وغیرہ اپنے جیب میں رکھکر جا رہا ہے - تو کیا ریل یا موٹر ضبط ہو جائیگی ؟ یہ قانون کی غلط تاویل ہوگی - اور یہ بات ہماری سمجھ سے باہر ہے - لیکن اپوزیشن کی جانب سے محض اعتراض کرنے کی خاطر جو مخالفت کی جا رہی ہے وہ صحیح نہیں ہوسکتی - دوسری چیز یہ کہی گئی ہے کہ جس موٹر لاری میں یہ ناجائز شراب وغیرہ لائی جائیگی اوسکو بھی بلا وجہ ضبط کیا جائیگا - میں یہ کہونگا کہ اگر عمداً ایسا کیا جا رہا ہے تو وہ ضرور ضبط ہوگی - لیکن لا علمی میں ایسا کیا گیا ہو تو اوسکے متعلق عدالت مناسب حکم دے سکیگی - ہمارے دوست نے یہ بھی کہا کہ اوس مالک موٹر یا لاری کی حیثیت عام طور پر معین شریک جرم کی نہ ہوگی اسلئے اس کا مال ضبط کرنا درست نہیں - ایسا نہیں ہے - کہ جو شخص عمداً اپنی موٹر یا لاری اس کے لئے استعمال کیا ہو وہ شریک جرم قرار پائیگا - اور اس اعانت کی وجہ سے اوسکو سزا دیجائیگی - ساتھ ہی ساتھ یہ بھی تعبیر کی گئی ہے کہ موٹر کیسے شریک جرم ہوسکتی ہے - میں یہ کہونگا کہ یہ ایسی تعبیر ہے جو کامن سنس (Common sense) کی تعبیر نہیں ہے - قتل کے مقدمہ میں جس بندوق سے قتل کا ارتکاب عمل میں لایا جاتا ہے چاہے وہ (٥) ہزار کی بندوق ہو یا اس سے زیادہ کی بندوق ہو جب وہ جرم کے لئے استعمال کی گئی ہو تو ضبط کرلیجائیگی - اسی طرح یہ کہنا کہ بندوق شریک جرم نہیں تھی اسلئے اسے ضبط نہ کیا جانا چاہئے غلط ہے - اس لحاظ سے ایسی موٹر لاری جو اس جرم کے لئے استعمال کی گئی ہو خواہ وہ کسی شخص کی ہو ضبط کی جائیگی - اسکے متعلق یہ کہنا کہ اس قسم کا مال ٨ یا (٩) مہینے تک بلا وجہ عدالتوں میں سڑتا پڑا رہیگا مناسب نہیں ہے - اسکے متعلق

ترمیم میں یہ صاف طور پر کہدیا گیا ہے کہ اگر عدالت کو مالک اسکا اطمینان کرادے کہ اس نے لاعلمی میں ایسا کیا ہے تو وہ گاڑی ضبط نہیں کی جائیگی - لیکن اسکے باوجود یہ محسوس ہو کہ عدالت کے اس فیصلہ سے اسکی گاڑی کو کوئی نقصان پہنچیگا تو وہ تحقیقات کے بعد اگر یہ ثابت ہوتا ہو ہرجانہ کا دعوی بھی کرسکتا ہے اور قانون میں اسکی گنجائش ہے - یہ کہا جاتا ہے کہ یہ انتہائی سزا ہمیشہ استعمال کیجائیگی - مگر میں کہونگا ہر جرم کیلئے انتہائی سزا مقرر ہوتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر مرتبہ انتہائی سزا ہی دی جائے - اسلئے محض ایسے اندیشوں کو سامنے رکھکر کہ ہر وقت انتہائی سزا ہی مقرر کی جائیگی ایسے اعتراضات کرنا درست نہیں - آبکاری کے جرائم میں عام طور پر کمپرومائز (Compromise) کرنے کا اختیار ہے - کچھ رقم لیکر ملزم کو چھوڑ دیا جاسکتا ہے - اور عہدہ دار مجاز اسکو دفع کرسکتا ہے - لیکن یہ سمجھ لینا کہ ہر مرتبہ موٹر لاری ضبط ہی کی جائیگی اور چونکہ اسکی قیمت ۱۰ - ۱۲ ہزار روپے ہے کسی اسلئے مالک کو نقصان پہونچیگا یہ فرضی اندیشے ہیں - اسکے لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ بھی اعتراضات کئے گئے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں - اسوقت جو ترمیم لائی جارہی ہے اس میں اسکا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے - ان تمام چیزوں کے باوجود جو اعتراضات کئے جا رہے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں - میں امید کرتا ہوں کہ جو ترمیم ہاؤس کے سامنے آئی ہے وہ منظور کیجائیگی -

شری انا بھی راؤ گوانے - مسٹر اسپیکر - ہاؤس کے سامنے سکشن ۳۹ میں جو امنڈمنٹ لایا جا رہا ہے اور اس امنڈمنٹ کے سلسلہ میں ایک اور امنڈمنٹ جو پیش کیا جارہا ہے میں اسکے متعلق کچھ عرض کرونگا - جب کبھی کوئی قانون بنایا جائے یا جیسا کہ ہم لوگ اب بنا رہے ہیں وہ اس طرح سے ہونا چاہئے کہ اوسکے الفاظ واضح ہوں - اور جہاں تک ہوسکے ... دو یا تین معنی نہ نکالے جاسکیں - قانون کے الفاظ کا غلط انٹرپریٹیشن (Interpretation) ہونے کی گنجائش نہ ہونی چاہئے - اور جہاں تک ہو ایسے الفاظ اوس میں رکھنے ضروری ہیں جسکی بناء پر عدالت اس سکشن کے تحت اپنا فیصلہ صادر کرسکے - اسکے ساتھ ساتھ ہم کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ جب ہم قانون مدون کرتے ہیں تو اس میں اس چیز کی گنجائش نہ ہو کہ کسی ایک شخص کے حق میں کوئی سخت سزا صادر کی جائے اور دوسرے کے حق میں کم سزا صادر ہو - اب جو امنڈمنٹ آپ کے سامنے رکھا جا رہا ہے اس میں یہ الفاظ ہیں -

"(2) Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by order of the court."

اس امنڈمنٹ کے جو آخری الفاظ ہیں

"Shall likewise be liable to confiscation by order of the court."

انہیں جیسا چاھے انٹرپریٹ (Interpret) کرلیا جاتا تھا - ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ اسکے معنے (May) کے ھونگے - لیکن میں یہ کہونگا کہ لفظ (May) ،، کا استعمال صاف طور پر کیوں نہیں کیا جاتا اور وھاں کیوں اس انٹرپریٹیشن کی گنجائش رکھی گئی ہے ؟ آپ یہ کہتے ھیں کہ عدالت اسکے اسی سنس (Sense) میں لیگی میں یہ کہونگا کہ جب فیصلہ صادر ہوگا تو کیا آنریبل ممبر وھاں جا کر یہ کہینگے کہ ھمارا یہ سنس (Sense) نہیں تھا بلکہ یہ سنس تھا - جوسنس آپ ھاؤس کے سامنے پیش کرتے ھیں وہ سنس عدالت میں نہیں ھوتا - بلکہ عدالت وھی سنس لیگی جو ظاھر ہے - کیا آپ اس وقت عدالت کے سامنے جا کر یہ کہینگے کہ ھاؤس میں جوسنس ھم نے لیا تھا وہ سنس آپ لیجئیے ؟ وھاں تو جو معنی اسکے ھونگے اسی کے مطابق سزا دیجائیگی - عدالت سنس نہیں دیکھتی معنی دیکھتی ہے - اور معنی نکالتے ھوئے سزا یا فیصلہ صادر کرتی ہے - آپ کہتے ھیں کہ Shall be liable کے معنی " May " کے ھونگے لیکن میں کہونگا کہ اگر اسکے یہ معنی ھوسکتے تھے تو آپ " May ،،کا لفظ استعمال کرسکتے تھے کیوں آپ کو اسکی جرأت نہیں ھوئی ؟ دوسری ترمیم جو اس سلسلہ میں لائی جا رھی ہے وہ عجیب قسم کی ہے۔

"If the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence."

میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ کس طرح کوئی مالک کورٹ کو سیاٹسفائی (Satisfy) کرسکیگا کہ جرم میں اس کا ھاتھ نہیں تھا - اسکے الفاظ بالکل صاف ھیں - پہلے تو یہ کہہ کر کہ آپ نے جرم کیا ہے آپ شریک یا معین جرم تھے گرفتار کیا جائیگا پھر کہا جائیگا کہ عدالت میں آپ آکر اپنی بیگناھی ثابت کریں - میں نہیں سمجھتا کہ کس طرح کوئی عدالت میں آکر یہ ثابت کرسکیگا کہ اوس نے اس جرم میں اعانت نہیں کی -

مثال کے طور پر میں کہونگا کہ آنریبل منسٹر نے اپنے ڈرائیور سے کہا کہ جاؤ بچوں کو اسکول پہنچا آؤ - ڈرائیور کو معلوم ھوتا ہے کہ کہاں اس قسم کے دھندے چلتے ھیں - وہ بچوں کو اسکول پہنچا کر واپسی میں اوس جگہ جاتا ہے جہاں سے ناجائز طور پر شراب منتقل کیجاتی ہے - ڈرائیور اس گاڑی میں شراب رکھ لیتا ہے - ایسی حالت میں گاڑی پکڑی جاتی ہے - کورٹ میں یہ بات پیش ھوتی ہے کہ اس گاڑی میں فلاں چیز منتقل کی جارھی تھی - ایسی صورت میں کیا منسٹر صاحب کورٹ میں جا کر ثبوت پیش کرینگے کہ نہیں ایسا نہیں ھورھا تھا ؟ کیا منسٹر صاحب یہ کہینگے کہ ایسا نہیں ہے بچوں کو اسکول پہنچانے کیلئے میں گاڑی بھیجا تھا ؟

Even the Minister will not be able to prove this thing.

ردید ہے کہ یہ دیکھا ہے کہ بس یا گاڑی میں جو لائے گاڑی ہے مجھی نہیں وہ بحوں کو استعمال ہو جاتا تھا ۔ مقصد یہ نہ تھا کہ گاڑی کو کسی ناجائز غرض کیلئے استعمال کیا جائے ۔ اس لئے وہ صرف اپنی لاعلمی ظاہر کرسکتے ہیں ۔

The owner of the car has no connection with the commitment of the offence.

یہاں اس مقدمہ میں جو الفاظ ہیں وہ بہت ہی ہیں اسلئے معنی نہیں نکلتے ۔ کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس قانون میں کسی قسم کی سختی نہیں ہے اور قانون میں دو دو معنی نکلنے کی گنجائش ہوتی ہے ۔

اس کی وجہ ایک اور بھی ہے وہ یہ ہے کہ ایک شخص جو اصلی گنہگار ہے اسے سزا ... ہے ... دوسرا ... ایک شخص ناجائز طور پر شراب تیار کرتا ہے اور دل ... کے مالک سے کہتا ہے کہ تم یہ سامان فلاں جگہ پہنچا دو ۔ وہ ... دونوں گرفتار ہوجاتے ہیں ۔ دونوں کو سزا دیجاتی ... ہوتا یہ کہ جو اصلی مجرم ہے ... ہے اسکو ایک سال کی سزا ملتی اور جو شریک جرم ہے اسکو بھی ایک سال کی سزا ملتی ۔ اور اسکے علاوہ شریک جرم کی اگر لاری ہے یا بیل بندی ہے تو وہ بھی ضبط ہوجائیگی ۔ اسلئے ... کہ اصلی مجرم سے بھی زیادہ سزا شریک جرم کو دیجائیگی ۔ اصلی مجرم کے مقابلہ میں شریک جرم کو دگنی سزا دیجانا درست ہوگا ۔ میں ... ہوں کہ ... اسی سختی نہ ہونی چاہئے کہ شریک جرم کو اصلی مجرم ... سزا دیجائے ۔ قانون ایسا بنایا جائے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی ہو ۔ جیسا کہ ... نہ تھا کہ

"Provided that no such animal, cart, vessel, lorry and other conveyances."

میں ... (Animal) کارٹ (Cart) وغیرہ کو نکال دیا جائے یا اگر ... نکالا جاسکتا ہے تو ... نہ ہونا چاہئے کہ

"Provided that no such animal, cart, lorry or other conveyances shall be convicted unless the court is satisfied that the owner has acted with the malafied intention."

آپ اسطرح سے اسکو ... نہ ... معلوم ہوتا ۔ اسکے سامنے واضح قانون ہوگا ۔ اسطرح شریک جرم اور ... دونوں کو سزا ہوسکیگی ۔ لیکن یہ طریقہ درست نہیں کہ سو پچاس گیلن سیندھی یا شراب کیلئے آپ کسی کی بیل بندی ضبط کرلیں ۔ ان چیزوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے ۔ اس قانون میں جو خرابیاں ہیں ان پر غور ہونا ضروری ہے ۔ یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ یہ بات اپوزیشن کی جانب سے کہی جارہی ہے یا ٹریزری بنچس کی طرف سے کہی جارہی ہے ۔ دیکھنا یہ چاہئے کہ کیا بات کہی جارہی ہے ۔ جو بات کہی جارہی ہے وہ صحیح ہے یا نہیں ۔ اور یہ دیکھنا چاہئے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے

پائے ۔ ان چیزوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس قانون میں ترمیم پیش کرنا چاہئے ۔ مجھے اسوقت صرف اتنا ہی کہنا ہے کہ جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے وہ اون وجوہات کی بنا پر جنہیں میں عرض کرچکا ہوں لائق منظوری نہیں ہے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا کہ ضابطہ فوجداری کی روسے یہ اختیار اسوقت حاصل نہیں ہے ۔ اسلئے جب تک متعلقہ قانون کی رو سے اجازت . . . .

مسٹر اسپیکر ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر جزوی امور پر بحث نہیں کرینگے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ جی نہیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ ترمیم کے بارے میں کہئے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ ضابطہ فوجداری کے ضمن ایک کے الفاظ یہ ہیں کہ ”تمام جرائم مجموعہ تعزیرات ۔ الک محروسہ سرکارعالی کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائیگی ،،

اور اسی دفعہ کے ضمن ۲ کے الفاظ یہ ہیں کہ ” کسی اور قانون کی رو سے جو جرائم قرار پائے ہوں انکی بھی تفتیش تحقیقات اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کی جائیگی لیکن بمتابعت احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز یا دیگر کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں ،، ۔

اوس مال سے تعلق جو مقدمات کے سلسلہ میں پیش ہو دفعہ (۴۸۰) ضابطہ فوجداری میں یہ صراحت کیگئی ہے کہ ” بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اسکے روبرو پیش یا اسکی حفاظت میں ہو یا جسکی بابتہ کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کیگئی ہو حکم مناسب صادر کرسکیگی ،،

اس دفعہ کی عبارت سے یہ صاف ظاہر ہے کہ جب کوئی مقدمہ عدالت میں پیش ہوتو اوس مقدمہ سے متعلقہ مال یا دستاویز جسکی نسبت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے تو اسکے متعلق مناسب حکم صادر کیا جاسکتا ہے ۔ اس سے صاف واضح ہے کہ مال کے متعلق عدالتیں مجاز ہیں کہ وہ اپنی صوابدید کو کام میں لاکر اسکو ضبط کریں یا واگذاشت کریں ۔ ان دفعات کی موجودگی میں جو ترمیم پیش کیجارہی ہے وہ غیر ضروری ہے ۔ اسلئے وہ ترمیم قابل حذف و ناقابل منظوری ہے ۔ قانون کے بعض دفعات پر پردہ ڈالتے ہوئے خوش نما انداز میں زیادہ سے زیادہ یہ کوشش کیگئی ہے کہ هاؤس کو دھوکہ دیا جائے . . . .

شری لکشمن کو نڈا ۔ (آصف آباد ۔ عام) کیا یہ لفظ ” دھوکہ ،، پارلیمنٹری (Parliamentary) ہے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر آنریبل ممبر قانون کو صحیح طور پر سمجھے ہوتے تو ایسا نہ کہتے ۔

شری کے - انت رام راؤ - ان دفعات کی موجودگی میں انکو نہ پیش کرکے هاؤس کو دھوکہ دیا گیا ھے اسکے متعلق کہہ رھا ھوں - . . . . .

مسٹر اسپیکر - اس هاؤس میں نہ تو کوئی دھوکہ دینے والے ھیں اور نہ کوئی دھوکہ کھانے والے ۔

شری لکشمن کو نڈا - انہوں نے دھوکہ دینے کا جو لفظ استعمال کیا ھے انہیں چاھئے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں -

مسٹر اسپیکر - " دھوکہ دینا ،، یہ ان پارلیمنٹری (Un-Parliamentary) لفظ ھے اسلئے واپس لیا جائے -

شری کے انت رام راؤ - میں یہ عرض کررھا تھا کہ قانون کے موجود ہونے کے باوجود . . . .

شری لکشمن کو نڈا - (راما نن تیرتھ) - پہلے وہ اون ان پارلیمنٹری (Un Parliamentary) الفاظ کو واپس لیں اور اسکے بعد جو کہنا ھے کہیں تو . . . . .

مسٹر اسپیکر - میں نے رولنگ (Ruling) دے دی ھے کہ وہ الفاظ ان پارلیمنٹری ھیں - آنریبل ممبر کو انہیں واپس لینا چاھئے -

شری کے - انت رام راؤ - میں یہ عرض کررھا تھا . . . . . .

مسٹر اسپیکر - پہلے آپ ان الفاظ کو واپس لیجئے -

شری کے انت رام راؤ - اگر میرے وہ الفاظ . . . .

شری لکشمن کو نڈا - انہیں اپنے الفاظ غیر مشروط طور پر واپس لینا چاھئے -

شری کے - انت رام راؤ - گزارش یہ ھے کہ . . . . .

مسٹر اسپیکر - گزارش وزارش کچھ نہیں - پہلے وہ الفاظ واپس لیجئے - یہاں کوئی دھوکہ کھانے والے نہیں ھیں -

شری کے - انت رام راؤ - الفاظ پر پردہ ڈالکر جو پیش کیا گیا ھے اسکے متعلق میں نے کہا کہ اس سے دھوکہ ھوتا ھے -

مسٹر اسپیکر - " دھوکہ ھونا ،، الگ بات ھے اور دھوکہ دینا الگ بات ھے - آپ نے کہا ھے کہ " هاؤس کو دھوکہ دیا جائے ،، یہ نہیں کہا گیا کہ " هاؤس کو دھوکہ ھوتا ھے ،، -

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ میں یہ الفاظ استعمال کررھا ھوں کہ ” ھاؤس کو دھوکہ ھورھا ھے “ ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں نے آپکی باتیں کافی سنی ھیں ۔ میں کہہ رھا ھوں کہ آپ کو وہ الفاظ واپس لینے ھونگے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ اگر کچھ غلط فہمی ھوگئی ھو تو کیا تشفی نہ کیجائے ؟

شری نریندر جی (کاروان) ۔ آپ کے دماغ میں غلط فہمی ھو تو وہ غلط فہمی دور نہیں ھوسکتی ۔

مسٹر اسپیکر ۔ کیا آپ یہ سمجھتے ھیں کہ یہ گورنمنٹ دوسری پارٹی کے لوگوں کی ھے اور ھاؤس کو دھوکہ دے رھی ھے ؟

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ میں نے یہ نہیں کہا ....

مسٹر اسپیکر ۔ آپ نے جو الفاظ استعمال کئے ھیں انکو واپس لیجئے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ یہ الفاظ عدالتوں میں استعمال ھوتے ھیں ....

مسٹر اسپیکر ۔ عدالت میں ایسے الفاظ استعمال ھوتے ھونگے اسمبلی میں نہیں ھوسکتے ۔ میری یہ رولنگ (Ruling) ھے ۔ آپ کو وہ الفاظ واپس لینے چاھئیں ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ میں یہ جاننا چاھتا ھوں کہ .....

مسٹر اسپیکر ۔ آپ ان الفاظ کو واپس لیجئے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ اگر ....

شری نریندرجی ۔ اگر ۔ مگر نہیں ۔ غیر مشروط طور پر الفاظ واپس لینا چاھئے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں نے ڈیسی شن (Decision) دیدیا ھے کہ وہ الفاظ واپس لئے جائیں ”دھوکہ “ اپنارلیمنٹری (Un-Parliamentary) لفظ ھے اسلئے اسکو واپس لیاجائے ۔

شری کے ۔ اننت رام راؤ ۔ اگر ھاؤس نے یہ تصفیہ کیا ھے تو میں واپس لے رھا ھوں ۔

شری لکشمن کونڈا
شری نریندرجی } ابھی انہوں نے الفاظ واپس نہیں لئے ھیں بلکہ یہ کہہ رھے ھیں کہ ” لے رھا ھوں “ ۔

مسٹر اسپیکر ۔ انکا امنڈمنٹ [illegible] ہے ۔

شری کے ۔ ست رام راؤ ۔ میں امنڈمنٹ واپس لیتا ہوں ۔

جو دفعہ میں لکھی ہے اسکا منشاء یہ ہے کہ جو سواری ہوگی اسکو بھی ضبط کرلیا جائیگا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اصل کی دفعہ ہی اس منشاء کو پورا کرتا ہے ۔ اسلئے جو دفعہ میں ہوتی ہے اسکی ضرورت نہیں ۔ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

شری لکشمن کونڈا ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن بنچس کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ یہ امنڈمنٹ کیا ہے ۔ اس امنڈمنٹ میں مغالطہ کی کوئی حد بھی نہیں ہے ۔ بعض آنریبل ممبرس یہ خیال کرتے ہیں کہ شریک جرم کو اصل مجرم سے زیادہ سزا ہوگی ۔ میں یہ کہونگا کہ شریک جرم کو بھی اصل مجرم سے کم نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ انکے جو باہمی اگریمنٹس (Agreements) ہوتے ہیں انکو دیکھنا چاہئے ۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ شریک جرم ہونا لازمی نہیں ہے کیونکہ بغیر شریک جرم ہونے کے بھی کنوینس (Conveyance) ضبط کیجاسکتی ہے ۔ اس بارے میں ایک آنریبل ممبر نے سیکل کی مثال دی ۔ اور کہا کہ کسی اور غرض کیلئے سیکل لی گئی تھی اور دوسری غرض کیلئے استعمال کیگئی ۔ لیکن قانون میں اسکی ذمہ داری سیکل کے مالک پر رکھی گئی ہے ۔ وہاں یہ ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ سیکل جرم میں استعمال کرنے کیلئے نہیں دی تھی ۔ جیسا کہ آنریبل ممبر نے کہا اس امر پر غور کرنا ہوگا کہ جرم ہونے کی کیا مدد اسنے اختیار کی ہے ۔ اسکا یہ مطلب ہے کہ جرم کرنے میں وہ شریک ہے یا جرم کرنے میں مدد . . . . . .

شری انابی راؤ کوانے ۔ میں نے امنڈمنٹ کے جو معنی لئے ہیں اسکے بارے میں یہ کہا کہ ایک نئی کو ثابت کرنے کا موقع ہے ۔

شری لکشمن کونڈا ۔ اگر انہوں نے یہی مفہوم لیا ہے تو شکریہ ۔ اگر سیکل دوستانہ میں دیگئی ہے اور آبکاری کے احکام کی خلاف ورزی کے لئے نہیں دیگئی ہے تو عدالت کے سامنے ثبوت پیش کرنے پر وہ چیز ضبط نہیں ہوگی ۔ اسمیں کافی احتیاط ہے ۔ تو پھر اسکی کوئی وجہ نہیں کہ ہم اسکی مخالفت کریں ۔ لیکن میں یہ عرض کرونگا کہ قانون کی ترمیم بہت سوچ بچار کرکے کیجاتی ہے ۔ اوراسکو استعمال کرنے والے بڑے آدمی ہوتے ہیں ۔ اسلئے اونرس (Owners) پر اسکی ذمہ داری عائد کیجائے کہ وہ سواری کسی جرم کے سلسلہ میں استعمال نہ کیجائے ۔ ورنہ اس دفعہ کا اصلی منشاء ہی ختم ہوجائیگا ۔ اگر وہ سیکل وغیرہ دینے کےلئے کوئی رجسٹر وغیرہ رکھے ہیں تو اسکو عدالت میں پیش کرکے ثبوت دینے پر انہیں بیگناہ قرار دیا جاسکتا ہے ۔ اور ایسی صورت میں وہ اس شخص سے ہرجہ بھی حاصل کرسکتے ہیں جس نے سواری کا غلط استعمال کیا ہو ۔ نیز یہ بھی ضروری نہیں کہ یہ کارروائی فوراً ہی عدالت میں جائے ۔ کیونکہ تعلقدار کو یہ دیکھنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ آیا وہ کنونسیبل (Convincible) کیس ہے یا نہیں ۔

اس ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ جو بڑے بڑے جرائم ہو رہے ہیں ان کو روکا جائے ۔ جو بڑے بڑے جرائم کرتے ہیں وہ پلانڈ بیسس (Planned Basis) پر ہی جرم کا ارتکاب کرتے ہیں ۔ اور کافی مالدار لوگ ہی ایسے جرائم کے مرتکب ہوتے ہیں ۔

اسی طرح ضابطہ فوجداری کا کوئی پراویژن (Provision) اسکو متاثر نہیں کرتا اور نہ اس سے اوس پر برا اثر پڑتا ہے کیونکہ یہ قانون مختص الامر ہے ۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مجرم کے خلاف سزا ہوتی ہے لیکن سامان کے لئے کوئی تجویز نہیں ہوتی ۔ عدالت میں اپیل کی جاسکتی ہے ۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جرم سرزد ہونے کے بعد بھی کافی مواد نہ ہونے کی وجہ سے عدالت میں اسکو پیش نہیں کیا جاسکتا اور عدالت اسکو سزا نہیں دے سکتی ۔ اس لئے یہ پراویژن ضمن (بی) کے تحت لایا گیا ہے ۔ موجودہ ترمیم کو پہلے کی ترمیمات کے باوجود اسلئے لایا گیا ہے کہ عوام کو یہ محسوس کرائیں اور جب تک سختی نہ برتی جائے اس وقت تک جرائم نہیں رکتے ایسی سختی برتنے سے عوام یہ محسوس کرینگے کہ انکے اس فعل سے خود انہیں نقصان پہنچتا ہے اسلئے احتیاط کرنا چاہئے ۔ ورنہ قانون کے منشا کو پبلک عملاً ناکام کرنے کی کوشش کریگی ۔ اسلئے میں آنریبل ممبرس سے توقع کرتا ہوں کہ اسکے متعلق کوئی اعتراض نہ کریں ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ اس قانون کو از سرنو بنایا جائے ۔ میں کہونگا کہ اگر حکومت اسبات کی ضرورت محسوس کرتی تو ایسا قانون پھرسے بنایا جاسکتا ۔

ایک اور پوائنٹ (Point) جو میں واضح کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ملزمین ضمانت پر رہا ہو جاتے ہیں لیکن جو کنوے اینس (Conveyance) یعنی سواری ہوتی ہے وہ عدالت میں رہتی ہے ۔ ضمانت داخل کرکے اسکو واپس حاصل کیا جاسکتا ہے ۔ کیونکہ عدالت کو یہ اطمینان ہو جاتا ہے کہ وہ احکام ضبطی کی صورت میں کنوے اینس (Conveyance) یا ضمانت ضبط کرسکتی ہے ۔ اسلئے اسبارے میں کسی کو کوئی اعتراض نہونا چاہئے ۔ اگر تکلیف ہوتی ہے تو وہ صرف ایسے ہی لوگوں کو ہوتی ہے جو جان بوجھ کر اپنی موٹر وغیرہ جرائم کے ارتکاب میں دیتے ہیں ۔ اسلئے میں ہاؤس کے آنریبل ممبرس سے یہ اپیل کرونگا کہ وہ اس امنڈمنٹ کو پاس کریں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ ہاؤس میں اس قانون پر کافی بحث ہو چکی ہے ۔ میں اس قانون کے بارے میں مختصر طور سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ میں یہ عرض کرونگا کہ مدراس اور بمبئی میں پروہیبیشن (Prohibition) کے بعد شہر حیدرآباد میں سختی کے ساتھ کنوے ینس (Conveyance) ضبط کرنیکے لئے قانون بنانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ جیسا کہ چند آنریبل ممبرس نے کہا اور جیسا کہ میں بھی خیال کرتا ہوں کہ اگر ضرورت ہوتو قانون میں ترمیم کی جائے ۔ هم جو ترمیم کر رہے ہیں وہ مدراس کے قانون کی دفعات ۱۱ تا ۱۹ سے متعلق ہے جس کا تعلق الیسٹ لکر (Illicit liquor) سے ہے ۔

"Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug,

mohwa flowers, still, utensils, implements or apparatus in respect or by means of which an offence has been committed shall be liable to confiscation by order of the Court."

میں یہ سونچ رہا تھا کہ یہ چیز ہمارے سامنے نہیں آئی جائیگی لیکن اس سے فائدہ اٹھایا گیا اور اسپر کوئی بحث نہیں کی گئی دوسری دفعہ میں یہ تذکرہ ہے ۔۔

"Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by order of the Court."

جو دفعات ھاؤس کے سامنے پڑھے گئے ھیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا کوئی رلیونٹ فیچر (Relevant feature) اس میں نہیں ہے جس سے ظاھر ہو کہ ان چیزوں کو بیل (Bail) یا جرمانہ دیکر وہ شخص واپس لے سکتا ہے ۔ میرے ایک ہمکار (Colleague) نے بتایا کہ مدراس کے قانون میں ایسی گنجائش ہے ۔ وہاں جرمانہ دیکر یا کچھ رقم دیکر مال واپس لے سکتے ہیں ۔ اس وجہ سے یہ جو خیال ھاؤس کے سامنے رکھا جا رہا ہے کہ مال عدالت کے حکم سے ضبط کیا جائیگا اوسے میں مانتا ہوں لیکن مال ضبط ہوکر جو زمانہ گزرتا ہے اس دوران میں جو تکلیفیں مال والے کو برداشت کرنی پڑتی ہیں اسکو اس ایکٹ میں ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے ۔ جیسا کہ چیف منسٹر نے فرمایا اگر کوئی ترمیم کی جاسکتی ہے تو ضرور کی جانی چاہئے ۔ دوسری بات یہ کہ جیسا کہ ا کبوٹے صاحب نے فرمایا . . . .

Mr. Speaker : No mention of names.

شری وی ۔ ڈی ۔ ڈیشپانڈے ۔ انہوں نے جس طرح کہا کہ

"Provided that no such animal, cart, vessel, lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence.

کو اس طرح سے بدلا جائے کہ

If the owner thereof satisfies the Court that he has acted in good faith.

تو میں سمجھتا ہوں کہ اسکے ذمہ یہ چیز آتی ہے کہ اس نے اسکو روکنے کی کوشش کی ہے یا نہیں ۔ وہ عدالت کے سامنے یہ ثابت کرسکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری گڈفیتھ (Good faith) میں دی ہے ۔ آنریبل منسٹر کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تھی ۔ لیکن صرف یہ جواب ملا کہ بمبئی میں ایسا ہے ، مدراس میں ویسا ہے اور

ھمارے لئے ایسی کوئی ترمیم کرلینا ٹھیک نہیں ہوگا - میں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ اگر ھم چاھیں تو اپنے لئے الگ قانون بناسکتے ھیں - ھم لیجسلیٹرس (Legislators) کے طور پر یہاں ھیں - یہاں کے حالات کے لحاظ سے موزوں قانون بنانا ھمارا کام ھے - ھم دیکھتے ھیں کہ مدراس کے ایکٹ میں بھی

shall be liable to confiscation

نہیں ھے - مدراس آبکاری ایکٹ کے سکشن (٦٦) میں کہا گیا ھے کہ

"Whenever confiscation is authorised by this Act, the Magistrate ordering it may give the owner of the thing liable to be confiscated an option to pay, in lieu of confiscation, such fines as the Officer thinks fit."

اس طرح وھاں ایک ریلیونگ فیچر (Relieving feature) رکھا گیا ھے - جب امنڈمنٹس (Amendments) لائے جاتے ھیں تو ھر سنجیدہ ھاؤس کو یہ دیکھنا چاھئے کہ اسکے امپلی کیشنس (Implications) کیسے ہونگے - یہ دیکھنا ضروری ھے کہ جب یہ قانون عدالت کے سامنے آئیگا تو اسکی وجہ سے عوام کو خواہ مخواہ تکلیف نہو - ان سب چیزوں کو سامنے رکھنے کے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ جو امنڈمنٹ آنریبل منسٹر نے پیش کیا ھے وہ حقیقت میں ایک ٹیگ(Tag) بن گیا ھے - اگر ھم اسکے امپلی کیشن (Implication) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ کسی ایک آدھ جگہ جبراً امنڈمنٹ کرنے سے پورا مسئلہ تو حل نہیں ہوتا - اس کا امپلی منٹیشن (Implementation) ورک اوٹ (Work out) کرنا پڑیگا .. اگر ھاؤس اجازت دے تو میں یہ کہونگا کہ جس طرح آج ھمارے سامنے ایک لیجسلیشن (Legislation) اسپیکر اینڈ ڈپٹی اسپیکرس سیلریز بل (Speaker and Deputy Speaker's Salaries Bill) پر ایک امنڈمنٹ کی صورت میں آیا ھے اسی طرح اگر ھم موجودہ بل کے امپلی کیشن (Implication) کو نہ دیکھیں اور کیا اثرات ہونے والے ھیں انہیں معلوم نہ کریں تو شائد ھاؤس کے سامنے آئندہ سیشن میں ایک اور امنڈنگ بل اس پر آئیگا - اسلئے ھماری جانب سے جو سجیشن (Suggestion) دیا گیا ھے کہ اس مسئلہ کو سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے وہ مناسب ھے - آپ کیوں سمجھتے ھیں یہ مالا فائیڈ (Malafide) ھے - ھمیں قانون بناتے وقت ملک کی ضروریات اور تکلیفوں کو پیش نظر رکھنا ھے - اس میں عجلت کی ضرورت نہیں ھے - ایسے نازک مسائل کو ممکن ھے ھاؤس کے (۱۷۵) ارکان سب کے سب ملکر صحیح طور پر سوچ نہ سکیں - ایک سلکٹ کمیٹی اس پر بہتر طور پر غور کرسکتی ھے - میں سمجھتا ہوں اوس جانب کے بھی کچھ آنریبل ممبرس یہ محسوس کرتے ھیں کہ اس امنڈمنٹ کی وجہ سے حالات اور بدتر ہو جائینگے - اگر حکومت بھی اس چیز کو محسوس کرے تو کم از کم اس مسئلہ کو سلکٹ کمیٹی (Select Committee)

کے ممبر [illegible] ہوں سے [illegible] زور اول [illegible] آنریبل منسٹر آبکاری [illegible] طور پر حل ہو۔

Mr. Speaker: Rule 86 of the Provisional Rules may come in our way. It runs thus:

"(1) After a Bill has been read for the first time, the Member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill, namely:

(*a*) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated; or

(*b*) that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly, and with instructions to report before such date, as may be specified in the motion:

(*c*)...............

(*d*) that it be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon, within such period as may be specified in the motion.

اس کا Clause (۲) یہ ہے کہ :

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment.

ممبرس کو اس کا اختیار دیا گیا ہے ۔

But that stage is now over.

شری رنگا ریڈی - اد ھکش مہودے - میرے پیش کئے ہوئے مسودہ قانون پر جو ترمیم پیش کی گئی ہے اس کے الفاظ ملاحظہ کئے جائیں تو معلوم ہوگا کہ یہ خود پورے قانون کی مخالفت کرتی ہے ۔ دفعہ (۳۹) یہ ہے کہ ۔

(۱) جب کوئی جرم منذ کرہ قانون ھذا ثابت ہو تو وہ شراب یا منشی شئے یا گلمہوہ اور بھٹی اور الات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائینگے ۔

اور ضمن (۲) یہ ہے کہ

اگر کوئی شئے منذ کرہ ضمن (۱) دستیاب ہو لیکن اسکے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ثابت نہو تو اسکے متعلق تعلقدار حکم مناسب صادر کرسکے گا ۔

ترمیم میں ضمن (۲) کو ضمن (۳) کی حیثیت سے باقی رکھا گیا ہے اور ضمن (۲) میں یہ اختیار چاہا جا رہا ہے کہ موٹر بنڈی لاری یا اسی قسم کی بار برداری کی چیزیں جو

شراب لانے کےلئے استعمال کی جائیں انہیں عدالت کے حکم سے ضبط کیا جائیگا ۔ آپ نے ان ہی خاص چیزوں کو حذف کرنے کےلئے ترمیم پیش کی ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ امنڈمنٹ (Amendment) نہیں بلکہ اصل قانون کی مخالفت ہے ۔ مجھے یہ کہنے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ آنریبل ممبرس کبھی رائی کو پہاڑ بنا دیتے ہیں اور کبھی پہاڑ کو رائی بنادیتے ہیں ۔ جب کسی کی تائید کرنا ہو تو اس سلسلے میں ہر رائی کو پہاڑ بنایا جاتا ہے اور مخالفت کرنا ہوتو پہاڑ کو بھی رائی بنا دیا جاتا ہے ۔ جو شراب یا سیندھی غیر قانونی طور پر بنڈیوں یا لاریوں میں لائی جاتی ہے اس کو معمولی چیز قرار دیکر کہتے ہیں کہ اس سے تو بیگناہ لوگ پھنس جائینگے ۔ اس طرح جرم کی اہمیت کو گھٹا دیتے ہیں ۔ اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ اگر پولیس اسے گرفتار کرلے تو اسکی بنڈی رک جائیگی بیل چلا جائیگا ۔ اسکا سنسار تباہ ہو جائیگا ۔ اسکی لاری تباہ ہوجائیگی اور چھ مہینے یا بارہ مہینے کے بعد چھوٹے گی اسکے نقصانات کا جواندازہ لگایا گیا ہے ان میں سے ایک بات کے پیدا ہونے کی بھی گنجائش نہیں ہے لیکن اپنی تائید کےلئے چھوٹی سی چیز کو پہاڑ بنایا گیا ہے ۔ میں نے یہاں مدراس کا قانون عمداً نہیں لایا ہے ۔ وہاں بھی اس قسم کی ترمیمات لائی جارہی ہیں ۔ مدراس کے قانون کی دفعہ ۳۴ میں لاری وغیرہ یہ سب چیزیں ہیں ۔ یہاں ناجائز شراب سیندھی جسطرح پولس یا آبکاری کا عہدہ دار ضبط کرسکتا ہے مدراس میں بھی کرسکتا ہے ۔ اسلئے مدراس میں پولیس سے ضبط ہونے کے بعد مجسٹریٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ معاوضہ لیکر چھوڑ دے ۔ یہاں یہ صورت نہیں ہے ۔ جو ترمیم ہے اتنی آسان ہے کہ اس میں لاری یا بنڈی یا بار برداری کے ذریعہ کو ہاتھ لگانے کا اس وقت تک امکان نہیں جبتک کہ مجسٹریٹ کے نزدیک جرم ثابت نہ ہو اور اس وقت تک ضبطی کا حکم نہیں دیا جاسکتا ۔ اس کےلئے پولیس یا آبکاری کے عہدہ دار کو جرم ثابت کرنا پڑیگا ۔ یہ میں ماننے کےلئے تیار ہوں کہ ضبطی کے بعد کچھ دنوں تک پریشان ہونا پڑتا ہے ۔ لیکن اس قانون میں عہدہ دار کوتوالی کو ایسا اختیار نہیں دیا گیا ہے ۔ جب تک ناظم عدالت ضبطی کا حکم نہ دے مال کو ہاتھ لگانے کی گنجائش نہیں ۔ اسلئے میں یہ کہونگا کہ اس قانون سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اسکے علاوہ آپ جو یہ کہہ رہے ہیں کہ اسکی وجہ سے عہدہ دار من مانے نقصان پہنچائینگے ۔ بلا وجہ گرفتار کرکے ستائینگے اور رشوت لینگے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس کی نظر قانون آبکاری کی دفعہ ۳۰ کی طرف نہیں گئی ۔ دفعہ ۳۵ میں یہ صاف لکھا ہوا ہے کہ—

(۱) کوئی عہدہ دار یا اور شخص جس کو تحت قانون ہذا کارروائی کرنے کا مجاز کیا گیا ہو۔

(الف) شبہ پر بلا وجہ معقول کسی مقام میں داخل ہویا کسی کو داخل کرائے یا کسی مقام کی تلاشی لے یا کسی سے تلاشی کرائے یا ۔

(ب) تحت قانون ہذا قابل ضبطی کسی شئے کو تحویل میں لینے یا اس کی تلاشی

کے بہانہ [illegible] کسی شخص [illegible] جائداد کی ایذارسانی کی غرض سے اور غیر ضروری طور پر [illegible]

(ج) ایذارسانی کی غرض سے [illegible] غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکے یا اس کی تلاشی لے [illegible]

تو اس [illegible] قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد تین ماہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار [illegible] روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی

(۲) [illegible] عہدہ دار [illegible] سرکارعالی جو رقبہ جات ریلوے زیر انتظام رزیڈنسی میں [illegible] (ریلوے آرڈیننس) [illegible] اسٹیٹ [illegible] سنہ ۱۹۳۶ء [illegible] استعمال [illegible] ضمن (۱) [illegible] کا مرتکب ہو تو اس ناظم فوجداری کے روبرو پیش ہوگا جس [illegible] سرکارعالی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور جرم ثابت ہونے پر اس کو وہی سزا دی جائیگی جو ضمن (۱) میں مذکور ہے ۔ ایسے ہر جرم کی تحقیقات ناظم فوجداری اسی طرح کریگا جس طرح علاقہ سرکارعالی میں اس کا ارتکاب ہونے کی صورت میں کی جاتی [illegible]

تو اس [illegible] وجہ ایذارسانی کرنے والے عہدہ داروں کے لئے اون سے زیادہ سخت احکام [illegible] گئے ہیں ۔ میں کہتا ہوں کہ جو شخص شراب وغیرہ لاتا ہے وہ کم ذمہ دار ہوتا ہے بہ مقابلہ اوس شخص کے جسکی موٹر وغیرہ میں یہ چیز سپلائی کی جاتی ہے ۔ خصوصاً حیدرآباد ورنگل وغیرہ جیسے بڑے مقامات پر ایسے جرائم ہوتے ہیں اور ناجائز شراب وغیرہ لائی جاتی ہے ۔ اسلئے بہ مقابلہ اوس شخص کے جو شراب لاتا ہے اوس موٹر لاری [illegible] کرنے والے کو زیادہ ذمہ دار گردانا چاہئے تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ہوسکے ۔ اور زیادہ احتیاط سے کام لیا جاسکے ۔ اسطرح کے ناجائز کاروبار سے روزانہ تقریباً [illegible] ہزار روپیہ کا سرکاری نقصان ہو رہا ہے ۔ اسلئے اگر یہ قانون نافذ ہو جائیگا تو یہ نقصان ختم ہوجائیگا ۔ کیونکہ اسطرح لاریوں میں ناجائز سیندھی لاکر حیدرآباد میں فروخت کی جانے کی وجہ سے یہاں کے اجازت یافتہ دوکانوں پر اسکا اثر پڑرہا ہے ۔ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس وقت پبلک اداروں اور مختلف اشخاص کی جانب سے اس ناجائز فروخت اور خفیہ کشید شراب کے متعلق شکایتیں آرہی ہیں ۔ میں نے خود جاکر چند مقامات دیکھے ہیں ۔ اور اسکا مشاہدہ کیا ہے کہ فی الواقعی سرکاری نقصان ہورہا ہے ۔ اسکی وجہ سے لوگوں کی اخلاقی حالت بگڑ رہی ہے ۔ اور خصوصاً بچوں میں بری عادتیں پیدا ہو رہی ہیں ۔ ان تمام چیزوں کو روکنے کے لئے سخت قانون نافذ کرنے کی ضرورت ہے ۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ قابل ضمانت جرم کو ناقابل ضمانت جرم کیوں قرار دیا گیا ؟ انگلینڈ میں کچھ اور حالت ہے اور یہاں ہمارے ہندوستان میں کچھ اور حالت ہے ۔ یہاں تو ہتک زبانی کی بابتہ ہرجہ کی نالش ہوتی ہے لیکن اسکے برخلاف انگلینڈ میں نالش نہیں ہوتی ۔ وہاں جائداد کے مقابلہ میں انسان کی

آبرو کی زیادہ قدر نہیں ہوتی ہے اور جائداد کی زیادہ حفاظت کی جاتی ہے - اور یہاں اسکی عزت بچانے کے لئے قابل ضمانت جرم رکھا گیا ہے - ہمارے ملک میں غیر منقولہ جائداد میں محض داخل ہونے سے کوئی نالش نہیں ہوتی - لیکن انگلینڈ وغیرہ میں اگر کوئی شخص کسی کے کھیت میں بلا اجازت داخل ہو جائے تو نالش ہوسکتی ہے - اسلئے میں کہونگا کہ عوام کی ذہنیت کے خلاف استدلال پیش کرکے قانون کو نامنظور کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے وہ صحیح نہیں ہے - دفعات ۸ تا ۱۲ کو بتانے کی کوشش کی گئی - میں اس میں عمداً یہ چیزیں نہیں لایا - اس وجہ سے کہ ۸ تا ۱۲ میں پولیس کے عہدہ دار یا آبکاری کے عہدہ دار کو گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہے - بجائے اسکے کہ عملی طور پر اسکو نقصان پہنچایا جائے ہم اوس شخص کو جرائم کے ارتکاب سے باز رکھنا چاہتے ہیں - اسلئے یہاں جائدادوں کو ھاتھ نہ لگانے کی گنجائش رکھی گئی ہے - جب تک کہ جرم ثابت نہیں ہو جاتا ملزم کو سزا دینے کا حکم یا اوسکی چیز کے ضبطی کا حکم نہیں دیا جاسکتا - یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ بمبئی اور مدراس کے جو قانون ہیں وہی یہاں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - تو کیا اس سے یہ سمجھا جائے کہ چونکہ ناجائز شراب کے سلسلہ میں حکم ہے اسلئے وہ تو ضبط کی جائیگی لیکن وہ بنڈی یا موٹر جس میں یہ شراب لائی جا رہی ہے عدالت کا حکم نہ ہونے کی بنا پر چھوڑ دیجائیگی ؟

شری رنگا ریڈی - اس دفعہ کے لحاظ سے اس وقت تک ضبطی عمل میں نہیں آسکتی جب تک مجسٹریٹ حکم نہ دے - کہیں آپ یہ بتائیں کہ مجسٹریٹ کے حکم کے پہلے کسی کو ضبط کرنے کی گنجائش اس قانون میں ہے -

شری لکشمن کونڈا - ضبط کرنے اور تحویل میں لینے کے متعلق . . . . .

مسٹر اسپیکر - اسطرح کے کوئسچنس (Questions) کرنے سے کیا فائدہ جبکہ وضاحت کی جا رہی ہے -

شری رنگا ریڈی - بمبئی کے قانون میں اور مدراس کے قانون میں جہاں پولیس کو ضبطی کا اختیار دیا ہے میں نے ویسا نہیں دیا - اور جہاں تک کہ آبکاری کے عہدہ دار کو ضبطی کا اختیار دیا گیا ہے اوسکو بھی میں نے اختیار نہیں کیا - جس زمانہ اور جن حالات کے تحت دفعہ ۴۹ نافذ ہوا ہے وہ حالات اس وقت یہاں ہیں - ایسے حالات کے باوجود بھی یہاں کے اشخاص کی ذہنیت کے لحاظ سے یہ حکم دیا گیا کہ مجسٹریٹ کے حکم سے قبل ضبطی کا حکم نہیں دیا جاسکتا - اسکی احتیاط اس میں کی گئی ہے - اس واسطے یہ کہنا کہ وہاں کے الفاظ اس میں شریک کردئے گئے ہیں صحیح نہیں ہے بلکہ بمبئی یا مدراس کے الفاظ سے مدد لیتے ہوئے یہاں کے اشخاص کے عادات و اطوار کے لحاظ سے اس مسودہ میں یہ الفاظ لائے گئے ہیں - تمثیلات کے ذریعہ سے یہ بتانے کی کوشش کی گئی کہ اگر منسٹر صاحب اپنی موٹر میں جارہے ہیں اور وہ کسی ایسے

شخص کو موٹر میں بٹھا لے یا اس میں چھپا دے جس میں ناجائز شراب کا شبہ ہوا ہے تو کیا منسٹر صاحب کی موٹر ضبط کرلی جائے گی ؟ میں سمجھتا ہوں کہ قانون کا اطلاق منسٹر اور ایک معمولی آدمی سب پر یکساں ہو جاتا ہے ۔ اب یہ اعتراض کہ ایسی صورتوں میں منسٹر صاحب کی گاڑی ضبط ہو جائے گی ایسا نہیں ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس دفعہ کے الفاظ کو صورت سے نہ دیکھنے کی وجہ سے یہ اعتراض کیا گیا ہے ۔ اس میں یہ صاف لکھا ہے کہ " اس طرح سے شراب لانے کے لئے استعمال کی گئی ہو" ۔ عدالت کوئی بے خانہ تو نہیں کہ جس شخص کا جو عہدہ ہو اسکو ویسی ہی سزا دے ۔ عدالت میں انصاف کرنے کے لئے ایک انسان بیٹھا ہے ۔ وہاں اپنے اپنے عہدوں کے مطابق سزائیں نہیں ملتیں ۔ وہاں تو انصاف ہوگا ۔ حاکم عدالت یہ دیکھیگا کہ حقیقت میں یہ موٹر شراب لانے کے لئے استعمال کی گئی ہے یا نہیں ۔ اگر کوئی شخص شراب کی ایک بوتل چھپا کر کسی موٹر میں بیٹھ جائے اور اسکے معنی اگر مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ یہ موٹر شراب لانے کے لئے استعمال کی گئی ہے تو میں ایسے مجسٹریٹ کو صحیح الدماغ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوں ۔ وہ تو شراب لانے کے لئے نہیں بلکہ انسان لانے کے لئے استعمال کی گئی ہے ۔ اس لئے اس صراحت کی روشنی میں ان دونوں سے میں یہ کہونگا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ۔ لیکن اگر ایسا ہو تو میں خود ان کی طرف سے وکالت کرونگا ۔ غرض میں نے جو صراحت پیش کی ہے اوسکی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آئیگی کہ میں یہ ترمیم کیوں پیش کررہا ہوں ۔ حیدرآباد میں لوگوں کی اخلاقی حالت بنائے رکھنے اور بالخصوص بچوں کو نشہ کی برائیوں سے روکنے کے لئے یہ مسودہ قانون پیش کیا جارہا ہے ۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ بلا لحاظ کسی پارٹی کے سب لوگوں کے لئے قابل قبول ہے ۔ اس سلسلہ میں ہمارے آنریبل ممبر گوپال راؤ صاحب نے کیا اعتراض کیا ہے معلوم نہیں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ غالباً یہاں نام نہیں لیا جاسکتا ۔

شری رنگا ریڈی ۔ باہر جانے کے بعد میں نے ان سے پوچھا کیونکہ ٹھیک طور سے نہیں سنا تھا ۔ اپنا ابہام رفع کرنے کے لئے پوچھا ۔ لیکن وہاں بھی تشفی بخش جواب نہ پاسکا ۔ یہ بھی اعتراض کیا گیا کہ توضیح کیوں رکھی گئی؟ توضیح رکھنے کی کیا ضرورت تھی ؟ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جب چاہے مجسٹریٹ ضبط کر سکیگا اور جب چاہے ضبط نہیں کریگا ۔ تو پھر اس کی کیا ضرورت ہے ؟ آنریبل اپوزیشن ممبرس کے اعتراضات سننے کے بعد ہی میں نے یہ صورت پیش کی تھی چونکہ مجسٹریٹ کو ضبط کرنے کا اختیار باقی نہیں ہے ۔ اور مالکان موٹر کو جرائم کے ارتکاب سے روکنے کے لئے اختیار تمیزی نہیں دیا گیا تھا اس لئے اس حد تک میں نے توضیح کے طور پر یہ الفاظ اضافہ کئے ۔ اس کے تحت عدالت کو اختیار تمیزی دیا گیا ہے ۔ یہی منشا اس توضیح کا ہے ۔ بار بار یہ کہا جارہا ہے کہ اسکو سلکٹ کمیٹی کے تفویض کیا جائے ۔ مگر اس صراحت کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اس مختصر ترمیم کو سلکٹ کمیٹی میں پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر تجربہ کے بعد کوئی نقائص نظر آئیں تو آئندہ سشن تک ایسے باقی نقائص کو دور کرنے کے لئے امنڈ منٹ پیش کرونگا۔ اگر واقعی کچھ خرابیاں ہیں تو وہ اسطرح بھی دور کیجا سکتی ہیں۔ اس لئے میں عرض کرونگا کہ ضمن (۲) اور (۳) جو میں نے توضیح کے طور پر اضافہ کئے ہیں انکو منظور کر لیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ میں امنڈ منٹ ووٹ کے لئے رکھتا ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں عرض کرونگا کہ اس جانب کے چند ممبرس اس خیال سے کہ اجلاس ساڑھے چھ بجے تک ہوگا چلے گئے ہیں۔ اس لئے ووٹنگ (Voting) کل ہو تو مناسب ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آج کے لئے بطور خاص یہ نہیں کہا گیا تھا کہ آج کا اجلاس ساڑھے چھ بجے ہی ختم ہوگا۔ عام طور پر یہ وقت مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن کام کے لحاظ سے ۵- ۱۰ منٹ زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اس لئے آنریبل ممبرس کو اس کا خیال رکھنا چاہئیے . . . .

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - ووٹنگ کل بھی ہو سکتی ہے۔ اسمیں حرج ہی کیا ہے ؟

مسٹر اسپیکر۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو آج ہی ہم ختم کرلیں تو اچھا ہے۔

Shri A. Raj Reddy: Mr. Speaker, Sir, I want my amendment to be put to Vote.

Mr. Speaker: The Question is:

"That in lines 9 and 10 of clause 2, the words 'and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article' be omitted."

The Motion was negatived.

مسٹر اسپیکر۔ کیا آنریبل اکسائیز منسٹر اپنے امنڈمنٹ ووٹ کے لئے رکھنا چاہتے ہیں ؟

شری رنگا ریڈی - ہاں -

Mr. Speaker: The Question is:

"That the following may be added as a proviso to sub-section (2) of section 39 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely:

'Provided that no such animal, cart, vessel, lorry or other conveyance shall be confiscated if the owner thereof satisfies the Court that he has exercised due care in preventing the commission of the offence.'

The Motion was adopted.

Shri A. Raj Reddy: Mr. Speaker, Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The Question is :

"That in Clause 2, sub-clause (3) of section 39 proposed to be *substituted*, be omitted."

The Motion was negatived.

Shri K. V. Ranga Reddy: Mr. Speaker, Sir, I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker: The Question is :

"That the following may be added as a proviso to subsection (3) of section 39 proposed to be substituted by clause 2 of the said Bill, namely :

"Provided that no order has been passed by a Court in respect of such article, or no case for trial of an offence in respect thereof has been instituted in any Court."

The Motion was adopted.

Mr. Speaker: The Question is :

"That Clause 2, as amended stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

Clause 2, was added to the Bill.

Mr. Speaker: The Question is :

"That the short title and commencement, and preamble stand part of the Bill."

The Motion was adopted.

The short title and commencement, and preamble were added to the Bill.

Mr. Speaker: We shall now take up the Third Reading.

Shri V. D. Deshpande: Mr. Speaker, Sir, I submit that now at least the House should be adjourned, because some Members might like to express their views at the time of the Third Reading.

Mr. Speaker : ' Might like to express ' is a different thing.

Shri V. D. Deshpande : I would like to express....

Mr. Speaker : All right.

The House then adjourned till Two of the Clock on Saturday, the 5th July, 1952.

9